دوسری محبت

(افسانہ)

قانتہ خدیجہ

متھے تے چمکن وال میرے بنڑے دے

متھے تے چمکن وال میرے بنڑے دے

لاؤنی لاؤ اینوں شگناں دی مہندی

لاؤنی لاؤ اینوں شگناں دی مہندی

مہندی کرے ہتھ لال میرے بنڑے دے

مہندی کرے ہتھ لال میرے بنڑے دے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اللہ اکبر!"

ڈھولکی پر سر بکھیرتی ان سب کی آوازوں کو فجر کی پہلی آذان پر بریک لگی تھی، پورے کمرے میں یکدم خاموشی چھاگئی تھی، سب خاموشی سے آذان سن رہیں تھیں جب یکدم اس کے موبائل پر ایک ساتھ کئی سارے میسجز ابھر آئے۔

"اوئے ہوئے۔۔۔" اچانک ایک شوخ معنی خیز آواز سب کے کانوں سے ٹکڑائی، باقی سب کے لبوں پر دبی مسکان در آئی، جبکہ آذان کا خیال کیے بڑوں نے بس گھوری سے نوازہ۔

بیڈ سے ٹیک لگائے وہ جو لبوں پر محسور کن مسکراہٹ سجائے ڈھولکی پر تالیاں بجارہی تھی، موبائل پر آئے ڈھیر سارے میسجز نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔

معنی خیز مسکراہٹوں کو نظر انداز کیے مسکراتے اس نے موبائل اٹھایا مگر سکرین پر موجود میسجز دیکھ اس کے چہرے کا رنگ یکدم پھیکا پڑا۔

"باہر آؤ"

میں باہر تمہاراانتظار کر رہاہوں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہارے پاس بس پندرہ منٹ ہیں اگر پندرہ منٹ میں باہر نہ آئی تو میں اندر آجاؤں گا اور پھر جو ہو گا اس کی تم خود جوابدہ ہو گی اپنے گھر اور خاندان والوں کو

دس منٹ بچے ہیں بس!"

یہ تمام میسجز اسے پیچھلے پانچ منٹ میں ملے تھے جو اس کی سانسیں کھینچ چکے تھے۔

"کیا ہوا؟" ساتھ بیٹھی بہن نے کان میں دھیمے سے سوال کیا۔

"کک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔" وہ چونکتی بروقت مسکرائی۔

"تو چہرے کا رنگ کیوں اڑا ہوا ہے؟"

"نہیں تو۔۔۔وہ تھک گئی ہوں بہت۔۔۔فجر ہو چکی ہے۔۔" اس نے فوراً جواز پیش کیا۔

"ہاں ٹائم بھی تو بہت ہو گیا ہے۔۔" اس کی چھوٹی بہن نے اتفاق کیا اس سے۔

"چلو لڑکیوں اب بس کر دو، سب سمیٹوں نماز پڑھو اور سونے کی کرو۔۔۔بارات کے لیے دیر نہ ہو جائے۔۔۔" آخر کار اس کی ماں بیٹی کی شکل دیکھے بولی۔

"آٹھ منٹ!" دوبارہ میسج نمودار ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کمرے سے نکلتی سب لڑکیوں نے ایک بار پھر ہوٹنگ کی، اور ہنستی ہوئی سب سمیٹتی کمرے سے نکل گئی تھی۔

"چینج کر کے سو جانا اب تم بھی۔۔۔" اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیے اسے ہدایت دیتی اس کی ماں جا چکی تھی کمرے سے۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" کمرہ خالی ہوا تو دروازہ بند کیے اس نے ریپلائے دیا۔

"پانچ منٹ۔۔۔" جواب پر بامشکل خود کو چلانے سے روکے وہ تیزی سے کپڑے بدلتی خود کو بڑی شال میں لپیٹتی بنا کسی کی نظروں میں آئے گیٹ پار کرتی اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

"کیوں بلایا ہے مجھے یہاں؟" چہرے پر نقاب کیے وہ دبے، غصیلے لہجے میں اس پر برسی۔

لبوں میں سیگریٹ دبائے، گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑے عمار نے اوپر سے نیچے تک اس جائزہ لیے، کلائی پر بندھی گھڑی کی جانب دیکھا۔

"آج بھی وقت کی خاصی پابند ہو تم!" وہ استہزائیہ لہجے میں بولا۔

"مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟" دانت پیسے دوبارہ سوال دوہرایا۔

"شادی مبارک ہو۔۔۔" وہ کرب زدہ مسکرایا۔

"تم نے مجھے یہ بکواس کرنے کے لیے بلایا ہے؟۔۔۔پاگل ہو؟ جانتے ہو کتنی مشکل سے باہر آئی ہوں میں۔۔۔اگر کوئی دیکھ لیتا" ساتھ ہی ایک ڈری سہمی نگاہ پیچھے گھر کی جانب ڈالی جہاں اس کا پورا خاندان اکٹھا ہوا تھا۔

"فکر مت کرو۔۔۔کوئی نہیں دیکھتا، چکما دینے کا خاصہ پرانہ تجربہ ہے تمہارا۔۔۔دھوکا دہی تو تمہاری خاصیت ہے۔۔۔اس کھیل کی ماہر کھلاڑی ہو تم!" وہ دانت پیسے بولا۔

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔

"بکواس میں نے ابھی شروع کہاں کی ہے؟" بجی سیگریٹ کو پیروں تلے مسلے اسے دونوں بازوؤں سے تھامے وہ گاڑی کی جانب موڑتا اس پر مکمل قابض ہو چکا تھا۔

"عع۔۔۔عمار۔۔۔" اسکی زبان لڑکھڑائی۔

"تھوڑی ہی دیر میں تمہارے خاندان کے سب مرد مسجد سے نماز پڑھ کر آئے گے۔۔۔اور تمہیں یوں اس حالت میں ایک غیر مرد کے ساتھ اس وقت دیکھ لیا تو۔۔۔آگے تم خود کافی سمجھدار ہو مس آئینہ۔۔۔" وہ مسکرایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آئینہ کو اس کی مسکراہٹ سے خوف محسوس ہوا۔ شدت سے اس لمحے پر لعنت بھیجی جب عمار سلیمان اس کی زندگی میں آیا تھا۔

"کک۔۔۔ کیا چاہتے ہو مجھ سے؟" وہ ہکلائی۔

"اب کی ناکام کی بات۔۔۔" آئینہ کو چھوڑے اسے نے ایک قدم پیچھے لیا۔

"جواب چاہیے مجھے۔۔۔ کیوں؟۔۔۔ میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟۔۔۔ جواب دو مجھے۔۔۔ مجھے جواب چاہیے۔۔۔ آخر کیوں، کیوں، کیوں؟" وہ غصے سے دھاڑا۔

اس کی دھاڑ خاموشی کی وجہ سے آس پاس کے گھروں تک ضرور گئی ہو گی۔

"بولو جواب دو مجھے۔۔۔ کیوں دھوکا دیا مجھے، کیوں چھوڑا مجھے۔۔۔ میری محبت کا یہ صلہ دیا مجھے؟۔۔۔ دھوکا دیا مجھے؟۔۔۔ میرا استعمال کیا تم نے۔۔۔ مجھے فریب میں رکھا، دھوکا دیا۔۔۔" دونوں بازوؤں سے اسے تھامے، شدت سے جھنجھوڑے سوال کیا۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔ یہ، اسی لیے، اسی لیے چھوڑا تمہیں۔۔۔ تمہاری انہی چیپ حرکتوں کی وجہ سے۔۔۔ سائیکو ہو تم، پاگل، سنکی۔۔۔ ارے تھک گئی تھی میں تمہاری ان بچگانہ حرکتوں کی وجہ سے۔۔۔ تم ایک نیم پاگل، ناکام انسان ہو۔۔۔ اور تم جیسے انسان کے ساتھ کوئی نہیں رہ سکتا۔۔۔ اور

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رہی بات محبت کی تو خالی محبت سے کچھ نہیں ہوتا عمار صاحب۔۔۔باپ کے ٹکڑوں پر پلنے والے ایک ناکام مرد تھے تم۔۔۔اور یہ کیا دھوکا، دھوکا لگا رکھا ہے؟۔۔۔کوئی دھوکا نہیں دیا تمہیں میں نے۔۔۔تم اس قابل ہوتے تو تمہیں اپناتی نا۔۔۔ہو کیا تم؟ ہے کیا تمہارے پاس؟۔۔۔باپ کا نام ہٹا دو تو کیا بچے گا تمہارے پاس؟۔۔۔پہلے خود کو کسی قابل تو بنالو۔۔۔اب چھوڑو مجھے۔۔۔" دوبدو جواب دیے غصے سے اس کے دونوں ہاتھ جھٹکے تھے آئینہ نے۔۔۔اسے گھورتی وہ چادر ٹھیک کیے گھر کی جانب بڑھی۔

"میں تو چلو تمہارے نزدیک اس قابل نہیں تھا مگر وہ۔۔۔اسے کیوں دھوکا دیا۔۔۔وہ تو بیسٹ فرینڈ تھی نا تمہاری؟۔۔۔اس کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔۔۔اتنا کیسے گر سکتی ہو تم؟۔۔۔اپنی دوست کی پیٹھ میں چھرا گھونپا۔۔۔میں تمہیں کیا سمجھتا رہا اور تم کیا نکلی؟۔۔۔ایک سانپ جس نے اپنی سگی دوست کو ڈس لیا۔۔۔کس قدر گھٹیا اور گری لڑکی نکلی، مجھے تا عمر افسوس رہے گا کہ میں نے اپنے قیمتی جذبات تم جیسی پتھر لڑکی پر خرچ کیے۔۔۔اینڈ یو نو واٹ بی ریڈی۔۔۔تیار رہو اس وقت کے لیے جب تمہیں سود سمیت سب واپس دینا ہو گا۔۔۔مکافاتِ عمل کے لیے تیار رہو۔۔۔" انگلی اٹھائے اسے وارن کیا عمار نے جبکہ اس کی بات کو ہوا میں اڑائے وہ اپنے گھر جا چکی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"میری بد دعا ہے آئینہ۔۔۔ کبھی خوش نہیں رہو گی تم، جتنی تکلیف تم نے ہمیں دی ہیں، ہر ایک تکلیف اور درد کا حساب دینا ہو گا تمہیں۔۔۔" اس کی آنکھوں سے تکلیف کے باعث آنسوؤں نکل آئے۔

گاڑی تیز رفتار سے چلائے وہ آنکھیں بار بار صاف کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا، مگر آنکھیں تھی کہ برسے جا رہی تھیں۔۔۔ باہر زوروں سے بادل برس رہے تھے اور گاڑی کے اندر عمار سلیمان کی آنکھیں۔۔۔

عمار سلیمان کو آج شدت سے اپنے آپ سے نفرت محسوس ہوئی، وہ کیسے نہ پہچان پایا خوبصورت چہرے کے پیچھے موجود اس کالے دل کو۔۔۔ کیا کمال کھیل کھیلا تھا آئینہ اکرام نے۔۔۔ ایسی کاری ضرب لگائی کہ اس کی روح تک گھائل ہو گئی۔

مگر سب سے زیادہ جس بات نے اسے تکلیف دی تھی وہ تھا اس معصوم کا برباد ہونا، اس بے ضرر لڑکی کا برباد ہونا جس نے کبھی کسی کا برا نہ کیا، ہمیشہ سب کا اچھا چاہا۔۔۔

آئینہ نے اسے بھی نہ بخشا، اپنی خواہشات کا محل تعمیر کرنے کی خاطر اپنی جانِ عزیز دوست کی عزت اور خوشی داؤ پر لگا دی۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عمار کے دل میں اس کے لیے بے تحاشہ تکلیف اٹھی اور آئینہ کے لیے بے ساختہ بد دعائیں۔۔۔

اپنی یادوں میں گم وہ تیز بارش کی وجہ سے سامنے موجود بمپ کو نہ دیکھ سکا اور لمحوں میں گاڑی بے قابو ہوتی تناور درخت سے جا ٹکرائی اور یکدم گہری خاموشی چار سو چھا گئی۔

"سکینہ جاؤ منتہا بی بی کو بلاؤ۔۔۔" ناشتے کی میز پر اسے ناپا کر سلیم صاحب نے ملازمہ کو حکم دیا۔

"میں گئی تھی صاحب جی مگر چھوٹی بی بی نے منع کر دیا۔۔۔ انہیں بھوک نہیں ہے۔۔۔" جواب دیے وہ کچن کی جانب چل دی جبکہ ناشتے کی میز پر موجود تمام افراد کا دل جیسے ہر شے سے اچاٹ ہو گیا۔

"میں بلا کر لاتی ہوں۔۔۔" مسز سلیم اپنی جگہ سے اٹھی تو سلیم صاحب نے سر اثبات میں ہلایا۔

اس کے کمرے کے باہر کھڑے انہوں نے گہری سانس خارج کی تھی، دروازہ ناک کیے وہ اندر داخل ہوئی۔

خالی کمرے کو دیکھ انہیں تشویش لاحق ہوئی جب سامنے موجود کھلی بالکونی پر کسی وجود کا گمان ہوا۔

لبوں پر مسکان سجائے وہ اس کی جانب بڑھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"منتہا میری جان، یہاں ایسے کیوں بیٹھی ہو اور ناشتے پر کیوں نہیں آئی؟" انہوں نے کندھے پر ہاتھ رکھے سوال کیا۔

"آج برات ہے ماما۔۔۔ وہ آج پھر شیروانی پہنے گا، دلہا بنے گا مگر اب کی بار میں اس کی دلہن نہیں بنوں گی۔۔۔"

"منتہا۔۔۔"

"میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا ماما؟۔۔۔ اس نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟۔۔۔ میں نے تو کبھی کسی کا برا نہیں چاہا، کسی کو دھوکا نہیں دیا۔۔۔ تو میرے ساتھ برا کیوں ہوا؟۔۔۔ مجھے کیوں دھوکا ملا؟۔۔۔ مجھے کس بات کی سزا ملی؟۔۔۔ مجھ پر جھوٹا الزام لگا دیا گیا، میرے کردار کو داغدار کر دیا گیا اور عارف!۔۔ عارف نے بھی میرا یقین نہیں کیا کیوں ماما؟" اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی۔

مسز سلیم اسے باہوں میں بھرتی بے آواز رو دی۔

کیا کہتی، کیا جواب دیتی۔۔۔ ان کی معصوم پاکیزہ بیٹی کو داغدار کر دیا گیا۔۔۔ جھوٹا الزام لگایا گیا۔۔۔ اور انگلی اٹھانے والا تھا کون۔۔۔ آئینہ؟۔۔۔ اس کی بیسٹ فرینڈ۔۔۔ بچپن کی، لڑکپن کی ساتھی۔۔۔ وہ ایسا کیسے کر سکتی تھی اور کیوں؟۔۔۔ آئینہ نے تو جو کیا سو کیا مگر عارف وہ تو شوہر تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نا؟۔۔۔ گواہ تھا منتہا کی پاکیزگی اور معصومیت کا۔۔۔اس نے بھی یقین نہ کیا بلکہ کھڑے پیر طلاق دے ڈالی۔۔۔ اور اب وہ دونوں شادی کر رہے تھے۔۔۔ عارف جمال شادی کر رہا تھا آئینہ اکرام سے ؟۔۔۔ وہ کیا ہی کہتی ان کی بیٹی کو اس کے دو خاص رشتوں نے دغا دی۔۔۔ اور اب دونوں اس معصوم کے آنسوؤں، آہوں پر اپنے نئے رشتے کی عمارت کھڑی کرنے جا رہے تھے۔۔۔ مسز سلیم نے دل کھول کر ان دونوں بد دعا دی تھی۔۔۔ کبھی نہ خوش رہنے کی، برباد ہو جانے کی۔۔۔

"مجھے، مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔" وہ ان کی آغوش سے نکلے بستر کی جانب بڑھی۔

"منتہا ناشتہ۔۔۔"

"ناٹ ناؤ ماما۔۔۔" انہیں مصنوئی مسکان سے نوازتی وہ بستر پر جا لیٹی۔

آنسوؤں دبائے وہ کمرے سے نکلتی نیچے آئی۔

ٹیبل پر موجود تمام افراد کا سر ان کی جانب اٹھا، آنسوؤں سے لبریز آنکھیں وہ کمرے کی جانب چل دی۔

سلیم صاحب بھی ناشتے چھوڑے اٹھ کھڑے ہوئے۔

"اللہ تمہیں غرق کرے عارف جمال!" چچی نے بد دعا دی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"بیگم!" چچا نے انہیں سنبھالنا چاہا۔

"ہماری بچی برباد کر دی اس نے۔۔۔اللہ اسے ایک لمحہ بھی سکون نہ دے۔۔۔" وہ رو دی تھی۔

ٹیبل پر موجود منتہا کے بہن، بھائی اور کزنز سب کے دلوں سے فقط بد دعا ہی نکلی تھی۔

سب ویسے ہی ناشتہ چھوڑے وہاں سے اٹھ گئے تھے، منتہا سے چھوٹی حرم ٹیبل سمیٹنے میں مصروف تھی جب ملازمہ نے بتایا کہ کچھ مہمان سلیم صاحب اور ان کی بیگم سے ملنے آئے تھے۔

سلیم صاحب جو مسز سلیم کو رام کر رہے تھے حرم کے بتانے پر وہ دونوں میاں بیوی، سمیت چچا چچی بیٹھک میں داخل ہوئے۔

"السلام علیکم!" سامنے موجود میاں بیوی سے انہوں نے سلام لیا جنہیں وہ پہچان نہیں پائے۔

"وعلیکم السلام سلیم صاحب۔۔۔" سوٹڈ بوٹڈ انکی عمر کے قریب آدمی نے جواب دیا۔

"جی آپ لوگ کون؟۔۔۔اور کیا میں آپ کو جانتا ہوں؟" انہوں نے سوالیہ نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

"ہمیں تو نہیں مگر جس کے حوالے سے آئے اسے ضرور جانتے ہیں!" وہ گلا کھنکھارے بولے۔

سلیم صاحب نے سوالیہ نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

"عمار سلیمان کے والدین ہیں ہم۔۔۔وہی عمار سلیمان جس کے ساتھ آپ کی بیٹی منتہا کی کردار کشی کی گئی۔۔۔" سلیم صاحب نے سمجھتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔

اگر ان کی بیٹی اجڑی تھی تو کسی کے بیٹے کا کردار بھی خراب ہوا تھا۔

"تو! کیا چاہتے ہیں آپ مجھ سے؟۔۔۔اور یہاں آنے کی وجہ؟" وہ مدعے کی بات پر آئے۔

"وجہ بہت خاص ہے۔۔۔ہم" گلا کھنکھارے انہوں نے بات دوہرائی "ہم منتہا کے لیے عمار کا رشتہ لے کر آئے ہیں!"

اب کی بار سلیم صاحب جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھے۔

"آپ جانتے بھی ہے آپ کیا کہہ رہے ہیں؟" وہ غصے سے بولے۔

"سلیم ان کی بات تو سن لے۔۔۔" مسز سلیم بولی، جبکہ چچا چچی نے خاموش رہنا بہتر سمجھا۔

"کیا سن لوں میں؟۔۔۔تم نے سنا یہ کیا کہہ رہے ہیں؟۔۔۔مطلب کے جس لڑکے ساتھ میری بیٹی کا نام جوڑ کر اس پر الزام لگایا گیا میں اسی سے اپنی بیٹی کی شادی کر کے اس جھوٹ کو سچ میں بدل

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دوں؟۔۔۔ نہیں کبھی نہیں۔۔۔" انہیں شدید طیش آیا۔

"آپ ایک بار ٹھنڈے دماغ سے تو سوچے۔۔۔"

"دیکھیے سلیمان صاحب مانتا ہوں کہ جو بھی ہوا وہ بہت غلط تھا، اس پر بھی پورا یقین ہے کہ آپ کا بیٹا بھی اتنا ہی بے قصور ہے جتنی ہماری بیٹی، مگر یوں اس رشتے کی ہامی بھر کر میں لوگوں کو اپنی بیٹی پر مزید انگلیاں اٹھانے نہیں دے سکتا۔۔۔" وہ قطعئی انداز میں بولے۔

"لوگ تو انکار کے باوجود بھی انگلیاں اٹھائے گے اور تب تک اٹھائے گے جب تک انہیں کوئی نیا موضوع نہیں مل جاتا۔۔۔ عمار تو چلے لڑکا ہے، کچھ مہینوں بعد لوگ اسے بھول جائے گے، کسی بھی اچھے گھرانے میں اس کی شادی ہو جائے گی، وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے گا مگر منتہا کچھ سوچا ہے اس کے حوالے سے؟۔۔۔ کم عمر جوان بچی ہے، سالوں بیت جائے گے لوگوں کو بھولنے میں اور اگر کبھی غلطی سے یاد آ بھی گیا تو نئے سرے سے زخم دیا جائے گا، اور کیا گارنٹی ہے کہ اگر کل کو آپ منتہا کی کہی اور شادی کرتے ہیں تو اس کا شوہر اسے وہ سپورٹ دے سکے گا جس کی اسے ضرورت ہے؟۔۔۔ کیا آپ ہمارے معاشرے کی ذہنیت سے انجان ہے؟۔۔۔۔ عمار کم از کم اس کی پاکیزگی سے آگاہ تو ہے، وہ سچ جانتا ہے۔۔۔ پر سکون ہو کر میری بات پر غور کیجیئے، فلحال جو حالات ہیں ایسے میں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہیں، دونوں نے دھوکا کھایا ہے، دونوں ایک گندے کھیل

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کا مہرہ بنے ہیں۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو بہتر سے سنبھال لے گے۔۔۔" سلیمان صاحب کی بات سب کے دل کو لگی۔

"مگر عمار کی مرضی۔۔۔" سلیم صاحب نے خدشہ ظاہر کیا، کچھ بھی تھا وہ اپنی بیٹی تھوپنا نہیں چاہتے تھے۔

"ہم سے اس رشتے کی خواہش کا اظہار عمار نے خود کیا ہے، اس کے کہنے پر ہم یہاں آئے ہیں، یقین جانیے ہمارا بیٹا بہت سمجھدار ہے، آنے والے حالات کو سمجھتے اس نے شادی کا اظہار کیا ہے۔۔۔وہ خوش رکھے گا منتہا کو" مسز سلیمان پہلی بار بولی تھی۔

سلیم صاحب نے بیگم، بھائی اور بھابھی کی جانب دیکھا، ان کو مطمئن دیکھ انہوں نے سر اقرار میں ہلایا تھا۔

ایمر جنسی وارڈ میں داخل ہوئے وہ دونوں میاں بیوی حواس باختہ سے پرائیویٹ روم میں داخل ہوئے جہاں ماتھے اور ہاتھ پر بینڈاتج کروائے بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے انہیں عمار نظر آیا۔ ایکسیڈینٹ زیادہ خطرناک نہیں تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"عمار۔۔۔"نوشین سلیمان تڑپتی اپنے بیٹے کی جانب بھاگی۔

"ماما۔۔۔"آنکھیں کھولے وہ مصنوئی مسکرایا۔

"میرا بیٹا،میری جان۔۔۔"اس کی حالت پر وہ رودی۔

"میں ٹھیک ہوں ماما۔۔۔بلیوومی۔۔۔"ان کے گلے لگے وہ اپنے جذبات، آنسوؤں پر قابو پائے دھیمے سے بولا۔

"عمار!"اب کی بار سلیمان صاحب آگے بڑھے۔

"بابا۔۔۔"ماں کی آغوش سے نکلے باپ کو دیکھا، آنکھیں اپنے آپ شرم سے جھک گئیں۔

"کیسے ہو؟"بھاری مگر نرم آواز میں پوچھا۔

"ایم سوری بابا۔۔۔مجھے معاف کردے"بلآخر وہ رودیا۔

سلیمان صاحب کا دل تڑپ گیا بیٹے کی یہ حالت دیکھ کر۔

"شش!بس جو ہوا سو ہوا۔۔۔بھول جاؤ سب، آگے بڑھو۔۔۔"اسے گلے لگائے انہوں نے دلاسہ دیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"ڈاکٹرز نے ڈسچارج کر دیا ہے تمہیں۔۔۔ چلو گھر چلتے ہیں!" اسے سہارہ دیے وہ ہسپتال سے باہر نکلے۔

"بابا۔۔۔ کیا آپ نے واقعی مجھے معاف کر دیا ہے؟" باہر کے مناظر کو دیکھے اس نے کھوئے ہوئے لہجے میں سوال کیا۔

"ہن!" انہوں نے سر اثبات میں ہلایا۔

"تو میری ایک بات مانے گے؟"

"کیا؟" موڑ کاٹتے انہوں نے سوال کیا، مگر جواب تو ان کے ذہن و گمان میں بھی نہ تھا۔

"میں منتہا سے شادی کرنا چاہتا ہوں!" وہ سادہ انداز میں بولا۔

"کیا؟" ایک جھٹکے سے گاڑی رکی، بامشکل وہ خود کو ایکسیڈینٹ کا شکار ہونے سے بچا پائے تھے۔

یہ لڑکا کبھی نہیں سدھرے گا۔۔۔ انہوں نے غصے سے سوچا

"عمار تم۔۔۔"

"پلیز بابا۔۔۔ ایک بار تحمل سے میری بات سن لے پھر آپ کا آخری فیصلہ ہو گا!" التجائیہ انداز تھا اس کا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سلیمان صاحب نے گاڑی دوبارہ ڈرائیو کرنا شروع کی۔

"بابا۔۔۔"

"جو بات بھی ہو گی، اب گھر جا کر ہو گی عمار۔۔۔" ان کی ٹون پر وہ لب بھینچ گیا۔

"اب بولو کیا کہہ رہے تھے تم گاڑی میں؟" بیڈ پر آرام دہ حالت میں بیٹھے عمار کے سامنے دونوں میاں بیوی صوفہ سنبھال چکے تھے۔

"میں منتہا سے شادی کرنا چاہتا ہوں!" وہ نظریں جھکائے بولا۔

"کون منتہا؟" نوشین سلیمان نے نا سمجھی سے سوال کیا۔

"وہی منتہا جس بچی پر آپ کے بیٹے کے ساتھ غیر اخلاقی رشتے میں ہونے کا الزام لگا ہے۔۔۔" سلیمان صاحب ماتھا مسلتے بولے۔

"اوہ۔۔۔" وہ کچھ نہ بولی، بولتی بھی کیا؟۔۔۔یکلخت انہیں اس بچی پر ڈھیروں ترس آیا، کس کرب سے گزری ہو گی وہ، یہ سوچ ہی ان کا دل دہلا دیتی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اچانک یہ فیصلہ ؟۔۔۔وجہ!" سلیمان صاحب نے سوال کیا۔

"جو کچھ بھی ہوا ہے۔۔۔ یہ سب، یہ سب نہیں ہونا چاہیے تھا، ہم سب کا بہت نقصان ہوا ہے، بہت زیادہ اور سب سے زیادہ اس کا۔۔۔وہ بے قصور ہوتے ہوئے بھی قصوروار ٹھہرائی گئی۔۔۔اس کے شوہر تک نے اس کا یقین نہ کیا اور اسے چھوڑ دیا۔۔۔" عارف کے ذکر پر عمار کے جبڑے بھینچ گئے۔

"میں مرد ہوں بابا۔۔۔ جانتا ہوں آج نہیں تو کل لوگ بھول جائے گے، مگر وہ۔۔۔نہ لوگ خود بھولے گے نہ اسے بھولنے دے گے۔۔۔وہ بہت تکلیف میں ہے بابا۔۔۔یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے، کہی نہ کہی آئینہ کے ساتھ میں بھی ذمہ دار ہوں اس کی اس حالت کا،اس کی بربادی کی ایک بڑی وجہ میں بھی ہوں بابا۔۔۔"

"تو تم ازالہ کرنا چاہتے ہو؟" ان کے سوال پر عمار کا سر اثبات میں ہلا۔

"اور تمہیں کیا لگتا ہے وہ لوگ مان جائے گے ؟۔۔۔کیوں مانے گے ؟" ان کے سوال پر اچھنبے سے انہیں دیکھا، جیسے سوال سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"وہ تمہیں اپنی بیٹی کیوں دے گے عمار جبکہ تم ہی وہ شخص ہو جس کے ساتھ ان کی بیٹی بدنام ہوئی، اور چلو اگر وہ لوگ مان بھی جاتے ہیں اجڑی اولاد کو بسانے کی خاطر تو تمہارا گزارا کیسے ہو گا؟۔۔۔مطلب

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کے وہ بیوی ہو گی تمہاری، تو اس کی ذمہ داری کیسے اٹھاؤ گے تم؟۔۔۔ تم تو خود ابھی تک میرے دیے عیش و آرام اور پیسے پر پلتے ہو، اس لڑکی کی ذمہ داری کیسے اٹھاؤ گے؟۔۔۔ یا جذبات کی لو میں بہہ کر اسے بیاہ لاؤ گے اور بعد میں میرے سر پر بٹھا دو گے؟" سلیمان صاحب کے طنز بہت اچھے سے سمجھ رہا تھا وہ۔

"سلیمان آپ۔۔۔" نوشین سلیمان نے بولنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی عمار ان کی بات کاٹ گیا۔

"میں جانتا ہوں بابا کہ میں نے آپ کو زندگی میں بہت دکھ دیے، بہت تنگ کیا، کبھی ویسا نہ بن سکا جس کی آپ نے خواہش اور چاہت کی۔۔۔ آپ نے مجھے سب کچھ دیا، میری ہر خواہش، ہر بات مانی مگر میں بدلے میں آپ کی ایک خواہش بھی پوری نہ کر سکا۔۔۔ مگر اب" بیڈ سے اتر کر وہ سلیمان صاحب کے قدموں میں آ بیٹھا۔

"مگر اب میں وعدہ کرتا ہوں کہ جو آپ کہے گے، جیسا کہے، بالکل ویسا ہو گا۔۔۔ آپ کی ہر بات مانوں گا بابا۔۔۔ بس میری یہ آخری خواہش مان جائے۔۔۔ پلیز بابا۔۔۔ میں اس گلٹ میں رہا تو مر جاؤں گا بابا۔۔۔ پلیز۔۔۔" سلیمان صاحب حیران رہ گئے عمار کو یوں دیکھ کر۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اتنا بے بس تو وہ ان کے سامنے تب بھی نہ تھا جب انہوں نے عمار کی پسندیدگی کے باوجود آئینہ اکرام کو انکار کیا تھا، مگر منتہا سلیم کی بار۔۔۔ نجانے کیوں مگر سلیمان صاحب کو یہ جذبہ محض ہمدردی کا نہ لگا تھا۔۔۔ جو بھی تھا ہمدردی سے بڑھ کر تھا۔

نوشین سلیمان کی جانب دیکھے انہوں نے سر اثبات میں ہلایا۔

عمار سلیمان نے دھیما سا مسکرائے گہری سانس خارج کی تھی۔

اور ٹھیک آدھے گھنٹے بعد وہ منتہا سلیم کے گھر میں بیٹھے اسے اپنے بیٹے عمار سلیمان کے لیے مانگ چکے تھے۔

مگر اب اصل مسئلہ منتہا کو منانا تھا، اس کاری-ایکشن سوچ کر ہی تمام گھر والوں کی جان نکلے جا رہی تھی۔

"ماما؟" منتہا نے بے یقینی سے اپنے ماں باپ کو دیکھا۔

چند منٹ پہلے ہی وہ اس کے کمرے میں آئے تھے، ادھر ادھر کی چند باتیں کرنے کے بعد وہ اصل بات کی جانب آئے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

منتہا کی آنکھیں اپنے آپ بھیگ گئیں۔

"نن۔۔۔ نہیں، ماما پاپا۔۔۔" اس کا جسم کانپنے لگا، سر اپنے آپ نفی میں ہلا۔

"منتہا میری جان۔۔۔" مسز سلیم نے اسے رام کرنا چاہا مگر وہ ان کے قابو میں نہیں آ رہی تھی۔

"منتہا۔۔۔ ہم تمہارا رشتہ طے کر چکے ہیں۔۔۔ آج تمہاری عدت پوری ہو چکی ہے، دو دن بعد نکاح ہے تمہارا۔۔۔ اپنا مائنڈ بنا لو۔۔۔" سلیم صاحب سپاٹ لہجے میں بولے وہاں سے جا چکے تھے۔

"مما۔۔۔ یہ پاپا۔۔۔ پاپا ایسا کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ، میں نہیں کر سکتی شادی۔۔۔ میں عارف سے محبت کرتی ہوں ماما۔۔۔ پلیز۔۔۔ پاپا کو سمجھائے۔۔۔ میرے ساتھ یہ ظلم نہ کرے۔۔۔" اس نے مسز سلیم کے دونوں ہاتھ تھام لیے۔

"عارف نے تمہاری محبت کی قدر نہیں کی میری جان۔۔۔ تمہیں تب چھوڑا جب تمہیں سب سے زیادہ اس کی ضرورت تھی۔۔۔ وہ تمہیں چھوڑ چکا ہے۔۔۔ اور آج تمہاری اس سو کالڈ دوست آئینہ سے شادی کر رہا ہے (آئینہ کا زکر کیے ان کی زبان کڑوی ہو گئی)۔۔۔ اپنے پاپا کی بات مان لو میری جان۔۔۔ ہاں کر دو۔۔۔ یہی تمہارے اور ہم سب کے لیے بہتر ہے۔۔۔" نرمی سے اس کا ہاتھ دبائے وہ وہاں سے جا چکی تھی، منتہا سر ہاتھوں میں گرائے بے بسی سے رو دی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کمرے میں داخل ہوئے بیڈ پر سلیم صاحب کے برابر بیٹھے انہوں نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"کیا میں نے ٹھیک کیا؟" سلیم صاحب نے گہری سانس خارج کیے سوال کیا۔

"جو حالات ہیں اس کے حساب سے آپ بالکل ٹھیک فیصلہ کیا۔۔۔ ہم اپنی بچی کو یوں برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔۔۔" ان کے کندھے پر ہاتھ رکھے وہ بولی۔

صبح سے شام اور پھر رات ہو آئی، مگر منتہا کی ناں ہاں میں نہ بدلی۔۔۔ سلیم صاحب کال کر کے سلیمان صاحب کو حالات کا بتا چکے تھے۔۔۔ جس سے سلیمان صاحب نے عمار کو آگاہ کر دیا تھا۔

رات کے کھانے کے بعد اس نے چائے بھی اپنے کمرے میں منگوائی تھی، بیڈ کی بیک سے ٹیک لگائے وہ گھونٹ گھونٹ چائے پی رہی تھی جب انون نمبر سے اسے کال آئی۔

بنا دیکھے اس نے موبائل کان کو لگایا۔

"منتہا؟" دوسری جانب سے مردانہ آواز سنائی دی۔

"جی؟"نا سمجھی سے نمبر دیکھا۔

"عمار بات کر رہا ہوں"عمار نے جواب دیا۔

"اوہ!"وہ کچھ نہ بولی۔

"منتہا!"

"ہمم!"

"شادی کے لیے ہاں کر دو۔۔۔"اس کا انداز ملتجی تھا۔

منتہا نے لب چبائے۔

"پلیز۔۔۔"اسے خاموش پائے وہ دوبارہ بولا۔

اچانک منتہا کے موبائل پر میسج نمودار ہوا،موبائل کان سے ہٹائے دیکھا تو آئینہ کی جانب سے میسج تھا۔۔۔اس نے تصاویر بھیجی تھیں۔۔۔اپنی اور عارف کی۔۔۔ان کے نکاح کی ویڈیو۔۔۔تمام تصاویر۔۔۔ساتھ کیپشن بھی لکھا ہوا تھا۔

"مسٹر اینڈ مسز عارف جمال"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

منتہا بہتی آنکھوں اور سن دماغ سے وہ تصاویر دیکھے گئیں۔

ایک اور میسج نمودار ہوا۔

"شادی میں تم آئی نہیں۔۔۔اب پکس بھیجی ہیں، اپنی بیسٹی کو مبارکباد نہیں دو گی؟"

"منتہا ہیلو؟"عمار کافی دیر خاموشی پائے بولا کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے کال رکھنا چاہی تو منتہا کی آواز کانوں سے ٹکرائی۔

"شادی کے لیے تیار ہوں میں، مگر شرط ہے کہ نکاح اور رخصتی کل ہو گے۔۔۔نہایت سادگی سے۔۔۔بولو منظور ہیں؟"عمار کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا۔۔۔کیا اس نے سچ میں رضامندی دے دی تھی۔

"منظور ہے؟" دوبارہ سوال ہوا۔

عمار کے لبوں کو ہلکی سی مسکان نے چھوا۔

"منظور ہے!"اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

منتہا نے کال کاٹ دی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

منتہا کے کال کاٹتے ہی عمار کو آئینہ کی جانب سے چند تصاویر موصول ہوئی، اس کی شادی کی تصاویر۔۔۔عمار نے کوفت سے آنکھیں گھمائے۔۔۔وہ آئینہ جس سے کل تک وہ شادی کا خواہشمند تھا، آج جیسے اس کے لیے کچھ تھی ہی نہیں۔

ناچاہتے ہوئے بھی وہ تصاویر دیکھنے لگا۔

اس کو آن لائن دیکھ آئینہ نے مسکرا کر ایک میسج ٹائپ کیا۔

"کیسی لگ رہی ہوں؟۔۔۔منتہا کو تصاویر بھیجی مگر اس نے کوئی جواب ہی نہیں دیا، اب بھلا بیسٹ فرینڈ سے کوئی اتنی دیر بھی ناراض رہتا ہے؟۔۔۔ خیر وہ نہ سہی تم ہی سہی۔۔۔تم ہی بتادو کیسی لگ رہی ہوں؟۔۔۔بالکل ویسی جیسی تم تصور کیا کرتے تھے اپنی دلہن کے روپ میں؟" مسیج پڑھ کر عمار کا ہلکا سا قہقہ ابھر آیا۔

"ڈائن لگ رہی ہو۔۔۔بلکہ لگ کہاں رہی ہو تم تو حقیقت میں ہو!" میسج بھیجتا وہ اسے بلاک کر چکا تھا۔

آئینہ جس نے ان دونوں کو جلانے کو تصاویر بھیجی تھیں اب خود جل بھن گئی تھی۔۔۔

منتہا نے کوئی جواب نہ دیا، اور عمار نے اچھی خاصی عزت افزائی کر ڈالی۔

اوپر سے دونوں اسے بلاک کر چکے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آئینہ کو بلاک کیے وہ اپنے کمرے سے نکلتا ماں باپ کے کمرے کی جانب بڑھا۔

ناک کیے اجازت ملنے پر اندر داخل ہوا۔

"منتہا نے شادی کے لیے ہاں کر دی ہے، لیکن اس کی ایک شرط ہے۔۔۔"گلا کھنکھارے اس صوفہ پر بیٹھتے بات شروع کی۔

"کیسی شرط؟"سلیمان صاحب نے ابرو اچکائے سوال کیا۔

"نکاح اور رخصتی دونوں کل ہو گے۔۔۔"وہ نگاہیں اور سر دونوں جھکا گیا۔

"مجھے لگا تھا کہ تم نے کسی سمجھدار لڑکی کا انتخاب کیا ہے، مگر نہیں۔۔۔ماشاءاللہ سے ایکدم اپنے جیسی چنی ہے۔۔۔اب سمجھ آیا یہ لڑکی اس کھیل میں پھنس کیسے گئی۔۔۔"

سلیمان صاحب نے دانت پیسے۔

"تو کل جا رہے ہیں نا ہم؟"عمار نے پر امید نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

"بالکل عمار صاحب۔۔۔پہلے کبھی آپ کی کسی بات کو ٹالا ہے، جو اب ٹالے گے۔۔۔چلے جائے گے جناب کل کو۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"وہ۔۔۔"اس نے اپنی داڑھی کھجائی۔

"اب کیا نیا حکم ہے؟"

"وہ شائد منتہا نے ابھی تک اپنے گھر والوں کو ہاں کے بارے میں نہیں بتایا تو پہلے اگر ان سے بات کر لے آپ تو؟"وہ شرمندہ سا مسکرایا۔

"یہ۔۔یہ کس قسم کی لڑکی چنی ہے تم نے اپنے لیے؟"وہ برہم ہوئے۔

"آپ کو تو خوش ہونا چاہیے میری چوائس پر۔۔۔آپ کی بھی تو یہی خواہش تھی کہ میری بیوی کوئی سلجھی ہوئی لڑکی ہو نا کہ آئینہ جیسی تیز طرار۔۔۔"وہ برا منا گیا ان کی بات کا۔

"مجھے تمہارے لیے ایک نارمل لڑکی چاہیے۔۔۔پہلی چنی تو ضرورت سے زیادہ تیز طرار اور اب دوسری چنی تو عقل سے پیدل۔۔۔"انہوں نے سر افسوس سے جھٹکا۔

"تو کال کب کرے گے آپ؟"

"لاؤ بیگم دو موبائل۔۔زرا کال کر لے لارڈ صاحب کے ہونے والے سسرالیوں کو۔۔۔"وہ طنز کرنا نہ بھولے،عمار مسکراہٹ دباتا سر جھکا گیا۔

تمام معملات موبائل پر طے ہو گئے تھے۔۔۔ کل شام مغرب کے بعد ٹائم ڈیسائڈ ہوا تھا۔

"نوشین کل جا کر بہو کا جوڑا اور سامان لے آیئے گا آپ۔۔۔ اور آپ شہزادے صاحب۔۔۔ جایئے آرام کیجیئے۔۔۔ صبح اس ٹوٹے ہوئے ہاتھ سے نکاح نامہ بھی تو سائن کرنا ہے آپ کو۔۔۔" انہوں نے میٹھا طنز کیا اب کی بار عمار کھل کر ہنس دیا۔

سر جھٹکے انہوں نے ہمیشہ اسے یونہی ہنسی خوشی آباد رہنے کی دعا دی۔

کمرے میں واپس آیا تو مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔ سوچ کے تمام تانے بانے منتہا کی جانب مڑ گئے۔۔۔ وہ اس وقت کیا کر رہی ہو گی؟۔۔۔ کیا اس کی ہاں سن کر سب گھر والے اس کے پاس ہو گے؟۔۔۔ اس کے خوشی بھرا ہنگامہ ہو گا؟۔۔۔ ڈھولک؟

عجیب سوچیں سوچ رہا تھا وہ۔۔۔

منتہا سے ہوتی سوچیں نجانے کیوں وقت میں پیچھے لے گئی۔۔۔ اس جگہ جہاں سے یہ سب شروع ہوا تھا۔

سلیمان صاحب کی کال کے بعد گھر میں ایک ہنگامہ سا برپا تھا۔۔۔ اس کے ماں باپ، چچا چچی۔۔۔ بہن بھائی، کزنز سب بڑے کمرے میں موجود کل کے حوالے سے بات چیت کر رہے تھے، بابا اور چچا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دونوں کل کھانے کا انتظام دیکھ رہے تھے۔۔۔ ماما اور چچی لین دین کی لسٹ بنانے میں مصروف تھی۔۔۔ باقی تمام بچہ پارٹی ڈیکوریشن کا کام بانٹ چکی تھیں۔

ایک بس وہی تھی وہاں موجود ہو کر بھی غیر حاضر، اپنے ماضی کو سوچتی۔۔۔ اس خوشحال زندگی کو سوچتی جس کے سوا اس نے کسی چیز کی چاہت نہ کی تھی۔

وہ دونوں وجود اپنی اپنی سوچوں میں گم، مگر سوچ کا محور ایک۔

ماضی:

سلیم اور علیم دونوں بھائی لاہور کے کاروباری شہر کراچی میں اپنی اپنی فیملی کے سنگ رہائش پذیر تھے۔ منتہا سلیم گھر کی سب سے بڑی اور لاڈلی بیٹی تھی، اس کے بعد چھوٹی حرم، پھر اس کا بھائی خرم تھا۔۔۔ علیم چچا کے دو بیٹے زید اور باسط تھے۔۔۔

کاروبار کی غرض سے لاہور سے کراچی آئے دونوں بھائی بس کراچی کے ہی ہو کر رہ گئے تھے۔۔۔ پھر دونوں نے شادی بھی وہی کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

منتہا اور آئینہ کی دوسری نرسری کلاس میں ہوئی تھی، وقت کے ساتھ ساتھ یہ دوستی بھی ایک تناور درخت کی مانند پختہ ہوتی گئی۔۔۔ منتہا کا تعلق شہر کی اپر کلاس فیملی میں ہوتا جبکہ آئینہ بھی کسی لحاظ سے کم نہ تھی۔۔۔ وہ منتہا جتنی امیر نہ سہی مگر ایک اچھے خاصے کھاتے پیتے پیسے والے خاندان سے تھی، مگر زیادہ سے زیادہ کی چاہت نے آہستہ آہستہ اس کا دل کالا کر دیا۔

منتہا کے لیے آئینہ ہمیشہ سے اس کی وہی پرانی عزیز جان دوست رہی مگر آئینہ کے لیے وہ بس اپنی خواہشات پوری کرنے کا ایک ذریعہ۔

منتہا بارہویں جماعت میں تھی جب عارف جمال اس کی زندگی کا ایک اہم حصہ بنا، بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اس کی زندگی بن گیا۔۔۔

عارف جمال کے والد اور سلیم صاحب دونوں ایک نئے پروجیکٹ کے لیے پارٹنر بنے، بچوں کی آپسی پسندیدگی دیکھ دونوں خاندانوں نے بچوں کی شادی کا فیصلہ کیا۔

منتہا کو تو یقین نہ آیا کہ اپنی محبت کو کس قدر آسانی سے پالیا تھا اس نے۔

عارف جمال اس کے خوابوں کے شہزادے کے خاکے پر پورا اترا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شادی کے بعد اس نے منتہا کو حوروں کی مانند رکھا، اس کے ناز نخرے اٹھانا، محبت جتانا۔۔۔ حتیٰ کہ منتہا کو مزید پڑھنے بھی دیا نا کہ دوسرے مردوں کی طرح اس پر پابندی عائد کر دی۔۔۔

یوں آئینہ اکرام اور منتہا جمال ایک بار پھر اکٹھی ہوئی۔۔۔ دونوں نے ایک ہی یونی اور ایک ہی سبجیکٹ چنا۔۔۔

گو کہ منتہا کو بزنس میں کوئی خاص دلچسپی نہ تھی مگر آئینہ کے ساتھ کی خاطر اس نے اس سبجیکٹ کو چنا جہاں عمار سلیمان ان کا سینئیر ان کی زندگیوں سے جڑ گیا۔

آئینہ بے تحاشہ خوبصورت تھی، حالانکہ خوبصورت منتہا بھی تھی مگر آئینہ کی خوبصورتی کے آگے اس کی خوبصورتی دب جاتی۔

آئینہ کی اسی خوبصورتی کا دیوانہ ہوا تھا عمار سلیمان۔۔۔ آئینہ جو منتہا کی عارف جمال سے شادی پر اس سے حسد کا شکار ہوئی تھی، یوں ایک امیر زادے کو اپنا دیوانہ بنے دیکھ اس کے اندر غرور در آیا۔

عارف جمال جس کے اسٹیٹس کی وہ دیوانی تھی عمار سلیمان کے سامنے اسے منٹوں میں بھولتی عمار سلیمان کو اپنا چکی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مگر یہ خوشی بھی چند پلوں کی رہی، عمار ہر قسم کی عیاشی کے لیے پوری طرح سے اپنے باپ پر ڈیپینڈینٹ تھا۔۔۔ سیریس رہنا تو اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا، اس کے لیے ہر دن بس ایک نیا فن ہوا کرتا تھا۔۔۔ آئینہ جو مہنگے گفٹس کی تمنا کرتی اسے کبھی چاکلیٹس ملتی، کبھی پھول تو کبھی محبت بھرے خط۔۔۔ ایسے میں جب جب وہ منتہا کے ہاتھ میں کبھی نیا موبائل، کبھی گلے میں سونے کی چین، بازو میں ڈائمنڈ کا بریسلیٹ دیکھتی تو جی جان سے جل جاتی۔۔۔ وہ عمار سے گلہ بھی کرتی، مگر عمار شادی کے بعد کہہ کر ہنس دیتا۔۔۔ آئینہ بھی صبر کر جاتی مگر شائد صبر اس کی ذات کا حصہ ہی نہ تھا۔۔۔ اسے وہ سب چاہیے تھا جو منتہا کے پاس تھا۔۔۔ منتہا کی برابری چاہیے تھی اسے مگر عمار سے یہ سب نہیں ملا تھا اسے۔۔۔

ایسے میں ایک وہ دن بھی آیا جب اسے فیصلہ کرنے میں آسانی آئی۔

ان کو ڈیٹ کرتے ہوئے تین سال ہو چکے تھے، عمار کا بی۔ ایس کمپلیٹ ہو گیا تھا، وہ آئینہ کو فائیو سٹار ریسٹورینٹ میں ڈنر کروانے لایا تھا، آج وہ بہت زیادہ خوش تھا، ضرورت سے زیادہ۔۔۔

آئینہ بھی اتنے مہنگے ڈنر پر بہت خوش تھی، اس ریسٹورینٹ اور کھانے کی اس نے بے تحاشہ تصاویر کھینچ ڈالی تھی، وہ اس کی لالچی فطرت تھی جسے عمار بچپنا سمجھ کر ہنس دیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مگر خوشی تب ماند پڑی جب آرڈر کے بعد عمار کا کارڈ ڈکلائین ہو گیا تھا، یعنی کے اس کے کارڈ کوئی رقم موجود نہیں تھی۔۔۔

آئینہ کا ہاتھ تھامے عمار ریسٹورینٹ سے بھاگتا ہوا باہر نکل آیا تھا۔۔۔

گاڑی ریسٹورینٹ سے کافی دور پارک کیے وہ باہر نکلتا کھل کر ہنس دیا تھا، اس کے لیے یہ بس ایک فن تھا، جبکہ آئینہ کو سراسر اپنی بے عزتی محسوس ہوئی تھی۔

"واٹ از دس نان سینس عمار۔۔۔ تمہیں یہ سب فنی لگ رہا ہے؟۔۔۔ جانتے بھی ہو کتنا انسلٹنگ تھا یہ؟" وہ عمار پر برسی۔

جو سیریس چہرہ بناتا پھر سے ہنس دیا۔

"اچھا سوری یار۔۔۔ رکو مجھے بابا کو کال کر لینے دو۔۔۔ انہوں نے میرا کارڈ کیوں بند کروا دیا۔۔۔" اسے پرسکون جواب دیے اس نے سلیمان صاحب کو کال ملائی، جنہوں نے اس کی نالائقی پر ہزار جملے کسے کال کاٹ دی تھی۔

"ڈیم۔۔۔ بابا تو سخت ناراض ہے۔۔۔ اچھا چھوڑو لیو واٹ۔۔۔ تم اپنا موڈ اچھا کرو۔۔ پلیز۔۔۔" اس نے آنکھیں پٹپٹائی جبکہ آئینہ کی بس ہو چکی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"انف از انف عمار۔۔۔یونو واٹ۔۔۔ گڈ بائے فور ایور۔۔۔" ٹیکسی روکے اس پر چلاتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

عمار نے اسے لاکھ آوازیں دی مگر بے سود۔

"یہ تو ناراض ہو گئی یار۔۔۔ کوئی نہ فیئرویل پر منا لوں گا۔۔" جیب سے ڈائمنڈ رنگ نکال کر دیکھے وہ خود سے بڑبڑایا۔

جبکہ دوسری جانب آئینہ اکرام ایک اہم فیصلہ لے چکی تھی۔

"منتہا لسن!" ڈیپارٹمنٹ کی جانب جاتی منتہا کو پیچھے سے آواز دیے عمار نے روکا۔

"جی؟" منتہا نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

وہ آئینہ کی بیسٹ فرینڈ تھی اور عمار اس کی محبت مگر پھر بھی عمار اور منتہا میں اتنی اچھی جان پہچان نہ تھی، بات بس سلام دعا تک تھی جو بھی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"وہ۔۔۔مجھے بات کرنی ہے تم سے ضروری۔۔۔" گال کھجائے وہ بولا۔

"جی کہیے!" اس نے اجازت دی۔

"وہ آئینہ۔۔۔آئینہ ناراض ہو گئی ہے۔۔۔" اس نے بیچارگی سے منہ بنایا۔

منتہا مسکرا دی۔

"تو منا لے!" مشورہ دیا۔

"مان ہی تو نہیں۔۔۔بہت برے والا ناراض ہوئی ہے اس بار۔۔۔" اب وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے۔

"ہمم!۔۔۔میں نے بھی اس کا آف موڈ فیل کیا تھا۔۔۔بات ہوئی تھی بہت روڈلی بات کر رہی تھی۔۔۔لگتا ہے بہت زیادہ ناراض ہے۔۔۔" منتہا نے اسے اطلاع دی۔

عمار نے گہری سانس خارج کی۔

"برا نہ مانے تو وجہ جان سکتی ہوں؟" منتہا نے سوال کیا۔

عمار نے اسے ہوٹل والا واقع سنایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"عمار۔۔۔ آئنیہ !۔۔وہ،وہ بہت نازک احساس ہے۔۔۔ آپ کے لیے شائد وہ ایکسپیر ئینس ایک فن تھا مگر آئینہ کے لیے سر اسر انسلٹ۔۔۔وہ بچپن سے بہت سینسٹیو ہے۔۔۔ایسی باتیں بہت فیل کرتی ہے۔۔۔ آپ اس سے محبت کرتے ہیں، آپ کو احتیاط سے کام لینا چاہیے تھا۔۔۔"منتہا کو آئینہ کے لیے دکھ ہوا۔

"منتہا۔۔۔یقین کرو میرا مقصد اسے بالکل بھی انسلٹ کرنے کا نہیں تھا۔۔۔میں تو وہاں اسے لے کر گیا بکاز آئی واز گوئینگ تو پرپوز ہر!"عمار نے جواب دیا۔

"کیا؟؟؟ پرپوز!"منتہا کی آنکھیں خوشی سے پھیل گئیں۔

"شش لڑکی!۔۔خاموش۔۔"عمار نے مسکراہٹ دبائے اسے گھر کا۔

"آئی ایم سو ہیپی فار بوتھ آف یو۔۔۔افففف۔۔۔میں آپ کو اپنی فیلنگس بتا نہیں سکتی۔۔۔ آئینہ کو پرپوز کیا؟"اس نے چہک کر پوچھا۔

"کہاں بھئی۔۔۔اس دن پرپوز ہی تو کرنا تھا اور یہ سب ہو گیا۔۔۔اور اب میڈم ناراض ہے بہت زیادہ سمجھ نہیں آرہی کیا کروں۔۔۔اسی لیے تو تم سے بات کرنے آیا ہوں کہ تم مدد کرو میری۔۔۔ہیلپ می۔۔۔میری اس سے بات کروادو۔۔۔پلیز۔۔۔"عمار نے معصومانہ شکل بنائی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اوکے۔۔۔اوکے آئی ول ٹرائے۔۔۔بلکہ میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔۔۔پرسوں میری برتھڈے پارٹی ہے۔۔۔آپ وہاں آجائے آئی ایم شیور آئینہ ضرور مان جائے گی۔۔۔"منتہانے اسے دعوت دی۔

"آریو شیور؟۔۔۔آئی مین تمہارے شوہر کو کوئی اعتراض تو نہیں؟"عمار نے جھجھک کر سوال کیا۔

"ارے نہیں نہیں آپ ٹینشن مت لے،وہ بالکل مائنڈ نہیں کرے گے۔۔۔اور جب میں انہیں وجہ بتاؤں گی تو بالکل بھی نہیں!"

"اوکے دین آئی ول بی دیئر!"عمار نے مسکرا کر دعوت قبول کی۔

منتہا بھی مزید چند ایک باتیں کیے اپنی کلاس کی جانب بڑھ چکی تھی۔

آج منتہا کی بائیسویں سالگرہ تھی،جمال ولا پورا کا پورا جگمگا رہا تھا۔۔۔ہنسی قہقے چاروں جانب گونج رہے تھے ایسے میں منتہا عارف کے سنگ مین دروازے پر کھڑی سب کو ویلکم کر رہی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈرنک کاؤنٹر کے پاس کھڑی آئینہ نے جلن اور حسد نے اس گھر کو دیکھا تھا، دل میں شدت سے خواہش جاگی منتہا سے یہ سب کچھ چھین لینے کی، وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب ایک منچلے کے جان بوجھ کر ٹکرانے پر اس کے پرپل گاؤن پر ڈرنک گر چکی تھی۔

"سوری میڈم!" اس کا گہری نگاہوں سے جائزہ لیے وہ خباثت بھری نگاہیں اس کے چہرے پر ٹکائے بولا۔

آئینہ اسے منہ ہی منہ میں اچھی خاصی گالیوں سے نوازتی منتہا کے روم کی جانب بڑھ گئی تھی۔

"اوشٹ!" عارف نے اپنے موبائل کو دیکھا تو پریشانی سے ماتھا مسلا۔

"کیا ہوا؟" منتہا نے پریشانی سے عارف کو دیکھا۔

"ایک امپورٹینٹ میل کرنی تھی۔۔۔ دماغ سے نکل گیا!" عارف نے موبائل پر نگاہیں ٹکائے جواب دیا۔

"تو آپ جلدی سے میل کر آئے۔۔۔ میں ہوں یہاں!" منتہا نے مسکرا کر کہا۔

"آر یو شیور؟" عارف نے ابرو اچکائے سوال کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

منتہا کا سر اثبات میں ہلا، عارف مسکرا کر اس کا ہاتھ دبائے اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

واشروم سے گاؤن اچھے سے صاف کیے وہ باہر نکلی کے کمرے میں داخل ہوتے عارف سے ٹکرا گئی، اس سے پہلے وہ گرتی عارف اس کی کمر پر ہاتھ رکھے اسے بچا چکا تھا۔

آئینہ جو گرنے کے ڈر سے آنکھیں میچ چکی تھی، خود کو گرتے نہ پا کر اس نے آنکھیں کھولی جو عارف کے چہرے پر جا ٹکی جو گہری نگاہوں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا۔

آئینہ نے گہری سانس خارج کی۔

"اللہ کا شکر آپ نے پکڑ لیا ورنہ میں گر جاتی۔۔۔" آئینہ مسکرائی۔

"تمہیں گرنے تھوڑی نا دیتا میں!" عارف کے لہجے پر آئینہ نے چونک کر اسے دیکھا اور پھر اس کے ہاتھ کو جو ابھی تک اس کی کمر پر تھا۔

آئینہ نے اس کی گرفت سے نکلنا چاہا مگر عارف نے اسے چھوڑا نہیں۔

"عارف وہ آپ یہاں۔۔۔" آئینہ گھبرائی، نجانے کیوں مگر عارف کی نزدیکی پر اسے عجیب گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔

"یہ میرا کمرا ہے۔۔۔" عارف مسکرایا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"نہیں وہ میرا مطلب وہ منتہا باہر۔۔ آپ یہاں۔۔۔" آئینہ کے الفاظ گڈ مڈ ہو رہے تھے۔

"بے انتہا خوبصورت ہو تم آئینہ، اتنی خوبصورت کے نظریں ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتی۔۔۔ جب سے تم نے اس پارٹی میں قدم رکھا ہے، ایک لمحے کو بھی تم سے نگاہیں نہیں ہٹا پایا۔۔ آخر میں نے تمہیں پہلے کیوں نا دیکھا؟۔۔۔ کیوں منتہا کو چن لیا جبکہ تم بھی موجود تھی۔۔۔ آج شدت سے اپنے کیے فیصلے پر افسوس ہو رہا ہے مجھے۔۔۔" اس کا گال سہلائے وہ دھیمے، آنچ زدہ لہجے میں بولا۔

آئینہ کی سانسیں تھمی، اسے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا۔۔۔ یہ الفاظ عارف جمال بول رہا تھا؟۔۔۔ وہ عارف جمال جس کو پانے کے لیے اس نے منتہا کی شادی کے شروعاتی دنوں میں ہزار لاکھ جتن کیے اپنی جانب متوجہ کرنے کے، جس کی ایک جھلک دیکھنے کو وہ گھنٹوں منتہا کے گھر گزار آتی اس کی بے فضول باتیں سننے کو۔۔۔ اسے اپنی قسمت پر یقین نہ آیا۔۔۔ تو کیا آخرکار عارف جمال کی نظروں میں اس نے اپنا عکس بٹھا دیا تھا۔۔۔ دل بلیوں اچھلا اس کا، خوشی اس کی آنکھوں سے پھوٹنے لگی۔۔۔ مگر اپنے تاثرات پر قابو رکھا اس نے۔

"وہ۔۔ وہ مجھے جانا ہے منتہا باہر اس کے پاس۔۔۔" آئینہ نے نگاہیں جھکائی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"جاؤ!" اچانک عارف نے اسے چھوڑ دیا، لہجہ بیگانہ تھا۔۔۔ آئینہ نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔ خود کو کمپوز کیے وہ تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔

تھوڑی ہی دیر میں عارف بھی کمرے سے باہر نکلے دوبارہ منتہا کے ساتھ جا کھڑا ہوا جس نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"کر دی میل؟" منتہا نے سوال کیا۔

"ہاں کر دی۔۔۔ بہت ضروری تھا۔۔۔" اپنی نگاہیں آئینہ پر ٹکائے اس نے جواب دیا، آئینہ اس کی نگاہوں سے شرماتی، خائف ہوتی رخ موڑ گئی، عارف جمال کے لبوں پر مسکراہٹ در آئی۔

عین اسی لمحے گفٹ باکس ہاتھ میں تھامے عمار سلیمان نے وہاں قدم رکھا تھا۔

"ہیپی برتھڈے منتہا!"

سلام کیے عمار نے گفٹ منتہا کی جانب بڑھایا جو اس نے مسکرا کر قبول کیا۔

"یہ؟" عارف نے سوالیہ نگاہوں سے منتہا کو دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"عارف یہ عمار ہے۔۔۔ میرے سئنیئر اور۔۔۔ اور آئینہ کی محبت۔۔۔" منتہا نے مسکرا کر تعارف کروایا۔

"اوہ تو آپ ہے عمار۔۔۔ بہت سنا ہے آپ کے بارے میں۔۔۔ آج مل کر خوشی ہوئی۔۔۔" عارف نے مسکرا کر ہاتھ آگے بڑھایا۔

عمار نے بھی خوش اسلوبی سے اس کا ہاتھ تھاما۔۔۔ وہ منتہا کا شوہر تھا اور عمار کے لیے باعثِ عزت۔۔۔

"ویسے اب آپ زیادہ عرصہ نہیں رہے گے۔۔۔" عارف یکدم بولا۔

"جی؟"

"آئینہ کی محبت۔۔۔ یہ شرف اب آپ سے بہت جلد چھیننے والا ہے۔۔۔" عارف کی بات پر ان دونوں نے چونک کر اسے دیکھا۔

"میرا مطلب کہ اب کیا پوری زندگی بس محبت بن کر رہے گے یا پھر۔۔۔" وہ ہنسا تو وہ دونوں بھی مسکرا دیے۔

"ارادہ تو ہے۔۔۔" ساتھ ہی اس نے کوٹ کی جیب تھپتھپائی جہاں ڈائمنڈ کی رنگ موجود تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اب مجھے اجازت ہو تو؟" عمار کے پوچھنے پر منتہا نے اسے اندر جانے کی جگہ دی اور ساتھ ہی آئینہ کی جانب اشارہ بھی کر دیا۔

"ہیلو بیوٹیفل لیڈی!" آئینہ جو ابھی تک عارف کی باتوں کے حصار میں گم تھی اپنے پاس عمار کی آواز سن کر اچھلی۔

"تم۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" اس کو دیکھ کر آئینہ کا دل کھٹا اور منہ کڑوا ہو گیا تھا۔

"آئینہ!۔۔۔ یار اب معاف بھی کر دو۔۔۔ اتنی بھی کیا ناراضگی۔۔۔ یقین مانو صرف تمہیں منانے کے لیے منتہا سے منتیں کر کے اس بورنگ پارٹی میں آیا ہوں کیونکہ یہاں تم ہو!" عمار کی بات سن آئینہ کو یکدم خود پر غرور آیا۔

عمار اس کی خاطر اس پارٹی میں آیا تھا، عارف کو اپنی بیوی سے زیادہ اس میں دلچسپی تھی، اسے جیسے ڈھیروں سکون آیا۔۔۔ یہی تو چاہ تھی اس کی کہ سب بس اس کے دیوانے رہے، اس کے آگے پیچھے گھومے۔

"پلیز!" عمار نے اس کا ہاتھ تھاما۔

آئینہ جو ایک لمحے کو سب بھول گئی تھی نگاہیں انجانے میں عارف کی نگاہوں سے جا ٹکرائی جو سخت نگاہوں سے عمار کے ہاتھ میں موجود اس کا ہاتھ دیکھ رہا تھا۔

آئینہ الجھ گئی، دل و دماغ نے عمار اور عارف کا موازنہ کیا اور آخر میں اسے عارف بہتر آپشن لگا۔۔۔ جو اس کی تمام خواہشات بنا کسی تردد کے پوری کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

"میں تمہیں بتا چکی ہوں کہ مجھے مزید تم سے کوئی تعلق نہیں رکھا، مجھے تنگ کرنا چھوڑ دو۔۔۔" اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے نکالے وہ باہر لان کی جانب چلی گئی۔

عمار بھی معصومیت سے اس کے پیچھے چل دیا۔

"آئینہ!"

"عمار مجھے تنگ کرنا بند کرو، میری بات کیوں سمجھ میں نہیں آرہی تمہیں۔۔۔ کوئی تعلق نہیں رکھنا مجھے تم سے۔۔۔ ہمارے درمیان جو کچھ بھی تھا سب ختم ہو چکا ہے۔۔۔" وہ غصے سے چلائی۔

"آئینہ!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"عمار اگر تمہیں واقعی میری پرواہ ہے تو یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔ فلحال میں تم سے بات کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔ اور میں نہیں چاہتی کہ اتنے لوگوں کی بھیڑ میں میں تم سے بدتمیزی کروں۔۔۔ سو پلیز۔۔۔" گہری سانس خارج کیے اس نے عمار کو سہولت سے سمجھایا۔

"اوکے۔۔۔ میں جا رہا ہوں مگر پلیز میرے میسجز اگنور مت کرو۔۔۔ اور جب بھی تمہیں لگے کے تم تیار ہو تو مجھ سے بات ضرور کرنا پلیز!" عمار نے منت کی۔

آئینہ نے جان چھڑوانے کو سر اثبات میں ہلایا۔

عمار بھی مسکراتا وہاں سے چلا گیا تھا، اس کے جاتے ہی آئینہ نے کوفت سے سر جھٹکا، عجیب جونک کی طرح چپک گیا تھا اسے۔

باہر لان میں بھی اسے عجیب گھٹن کا احساس ہوا تھا ساتھ ہی بھوک کا احساس جاگا تو وہ اندر کی جانب چل دی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اندر جاتی کسی نے اسکا بازو دبوچ اسے اندھیرے میں کھینچا۔۔۔ آئینہ نے بامشکل اپنی چیخ کا گلا گھونٹا۔

"عارف آپ۔۔ یہ کیا حرکت ہے۔۔" آئینہ نے غصے سے اسے گھورا۔

"کیوں آیا تھا وہ یہاں؟" عارف کا لہجہ سخت تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"بہتر ہو گا کہ یہ سوال آپ اپنی لاڈلی مسز سے کیجیے، اسی نے دعوت نامہ دیا تھا!" آئینہ چڑ کر بولی۔

"کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔۔"

"اظہارِ محبت کر رہا تھا" آئینہ نے نارمل انداز میں جواب دیا۔

"میری ایک بات بہت اچھے سے اپنے دماغ میں بٹھا لو آئینہ محترمہ میں 'عمر بھر کا ساتھ' ہوں 'ٹائم پاس' نہیں۔۔۔ تم میرے دل اور نگاہوں میں سما گئی ہو تو تمہارے لیے یہی بہتر ہو گا کہ عمار نامی اس چیپٹر کو اپنی لائف میں یہی ختم کر دو!" اس کے دونوں جانب ہاتھ جمائے وہ سخت لہجے میں بولا۔

"محبت ہو گئی ہے مجھ سے ؟" آئینہ اس کی حالت سے محظوظ ہوئی۔

"ہاں!" بغیر لگی لپٹی کے جواب دیا۔

"جھوٹ!" آئینہ نے نخوت سے سر جھٹکا۔

"کیا ثبوت چاہیے۔۔۔" عارف نے سنجیدگی سے سوال کیا تو آئینہ بھی سنجیدہ ہوئی۔

"منتہا کو چھوڑ دے۔۔"

"چھوڑ دیا!" عارف نے سر جھٹکا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"ڈائیورس دے اسے۔۔۔"

"دے دوں گا!"

"کب؟"

"بہت جلد!"

"کتنی جلدی؟"

"تمہاری سوچ سے بھی پہلے۔۔۔" عارف نے اس کا گال سہلایا۔

آئینہ کا دل خوشی سے پھولا، عمار کو چھوڑ کر عارف کو چننے کا فیصلہ بہت اچھا تھا اس کا۔

اس سے پہلے وہ مزید قریب ہوتے ایک شور سا اٹھا کیک کٹنگ کے لیے سب عارف کو ڈھونڈ رہے تھے۔

آئینہ پر نگاہیں گاڑھے وہ قدم پیچھے کو لیتا اندر چلا گیا، آئینہ بھی لان خالی ہو جانے کے بعد وہاں سے نکلتی اندر بڑھی تب تک کیک کاٹا جا چکا تھا۔

منتہا کیک سب کو کھلاتی آئینہ کے منہ کے قریب لائی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"ایسے نہیں میں کھلاؤں گی تمہیں!" اس کے ہاتھ سے پیس لیے پہلے اس نے منتہا کو کھلایا اور پھر عارف کو، کیک کھاتے عارف کے ہونٹوں نے اس کی انگلیوں کو چھوا، دونوں کے لبوں پر جان لیوا مسکراہٹ در آئی۔

"عمار!" منتہا نے اسے گراؤنڈ میں دیکھا تو پکارتی اس کے پاس چلی آئی۔

"آپ کل چلے گئے؟۔۔۔ کب گئے۔۔۔ اور آئینہ اس سے بات کی، کیا بنا؟" آتے ہی اس نے ڈھیروں سوالات کیے۔

"کچھ نہیں بنا!" گاس نوچے اس نے منہ بنائے جواب دیا۔

"کیوں کیا ہوا؟" منتہا اس کے پاس بیٹھ گئی۔

"بہت زیادہ ناراض ہے، بات ہی نہیں کی ڈھنگ سے، بلکہ دھمکی دے ڈالی اگر میں نہ گیا تو زندگی میں کبھی بات نہیں کرے گی۔۔۔ وہ تو ہمارا ریلیشن شپ تک ختم کر چکی ہے اپنی سائڈ سے۔۔۔ سمجھ نہیں آرہی کیا کروں؟" عمار بے چارگی سے بولا۔

"اوہو!۔۔ یہ تو معاملہ بہت سنگین ہو گیا ہے۔۔۔" منتہا کو افسوس ہوا۔

وہ دونوں یونہی خاموش بیٹھے تھے جب اچانک منتہا چہکی۔

"آئیڈیا!"

"کیا؟"عمار نے اسے دیکھا۔

"نیکسٹ منتھ آپ کی فیئر ویل ہے۔۔۔"

"ہاں تو؟"

"تو یہ کہ۔۔۔"

ساتھ ہی منتہا نے اسے اپنا آئیڈیا سنایا۔

"ناٹ بیڈ مسز جمال۔۔۔"عمار کھل کر مسکرایا۔

"آئی ایم شیور آئینہ آپ کو نہ صرف معاف کرے گی بلکہ آپ کا پرپوزل بھی ایکسیپٹ کر لے گی۔۔۔"وہ پرجوش تھی، عمار نے بھی مسکرا کر سر اثبات میں ہلائے اتفاق کیا۔

"سر آپ سے ملنے کوئی مس آئینہ آئی ہے۔۔۔"انٹر کام پر اس کی پی-اے نے اطلاع دی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"آئینہ ؟۔۔۔ہاں اسے اندر بھیج دو" عارف نے اجازت دی، اجازت ملتے ہی وہ ناک کیے اس کے کیبین میں داخل ہوئی۔

"آئینہ تم یہاں ؟۔۔۔غالباً یہ تو تمہارا یونی ٹائم ہے نا؟" عارف نے گھڑی کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔

"میں آج اسپیشلی یونی بنک کیے آپ سے ملنے آئی ہوں اور آپ خوش ہونے کی بجائے سوال کر رہے ہیں؟" آئینہ برا منائے بولی۔

"نہیں۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں، یہ بتاؤ کیسے آنا ہوا؟" عارف لیپ ٹاپ بند کیے اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"آپ کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے آئی ہوں، پہلے ہم لنچ کرے گے، پھر شاپنگ اور لاسٹ میں لانگ ڈرائیو۔۔۔"

"اور تو ایسا کہوں نا کہ میرا بھاری بھر کم خرچہ کروانے کا موڈ ہے!" آئینہ اپنے خوش موڈ میں عارف کا طنز نہ سمجھ سکی، یا سمجھ کر نظر انداز کر دیا تھا اس نے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور پھر عارف کے ساتھ اپنی پسندیدہ جگہوں پر گھومتی وہ اس کا پندرہ لاکھ کا خرچہ کرواچکی تھی۔۔۔ شہر کے سب سے مہنگے ہوٹل کا کھانا، سب سے مہنگے برینڈز کی شاپنگ، آئینہ کو اپنے خواب پورے ہوتے نظر آرہے تھے۔۔۔ جس کی تمنا اس نے ہمیشہ سے کی تھی۔

ایک مہینہ پر لگائے اڑ گیا تھا، آئینہ اور عارف منتہا کی ناک نیچے مزے سے ایک دوسرے کے سنگ اپنا وقت گزار رہے تھے، منتہا نا چاہتے ہوئے بھی عارف کی اس میں عدم دلچسپی کو محسوس کر رہی تھی مگر وہ کام کا بہانہ بنا کر ٹالے جارہا تھا، دوسری جانب عمار بھی روزانہ پاگلوں کی طرح آئینہ کو ڈھیر سارے میسجز کرتا، آئینہ کا موڈ ہوتا تو جواب دے دیتی جس پر وہ بے چارہ خوش ہو جاتا۔

"آئی ڈونٹ نو ماما مگر مجھے فیل ہو رہا ہے جیسے عارف مجھ سے دور ہو رہے ہیں!" منتہا میکے میں ماں باپ سے ملنے آئی ہوئی تھی۔

"میں تو کب سے تمہیں سمجھا رہی تھی کہ اب اولاد کے حوالے سے سوچنا شروع کر دو، ہر مرد کی خواہش ہوتی ہے اولاد کی۔۔۔ مگر تم نہ مانی۔۔۔" مسز سلیم نے ماؤں والی بات کی۔

"نہیں ماما اولاد کا کوئی ایشو نہیں ہے۔۔۔ بلکہ خود عارف نے کہاں ہے کہ جب تک میرا بی۔ایس مکمل نہیں ہو جاتا تب تک اولاد کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں لینا چاہتے وہ۔۔۔"

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اگر ایسا کوئی ایشو نہیں تو پھر کام کا ہی بر ڈن ہو گا۔۔۔ تم زیادہ مت سوچو!" ان کی بات پر منتہا نے کھوئے ہوئے انداز میں سر اثبات میں ہلا دیا۔

آج ان کی فیئرویل پارٹی تھی، جس میں سینئیر، جونئیر، ٹیچرز سب شامل تھے۔۔۔ منتہا بھی عارف کے سنگ وہاں موجود تھی۔۔۔ آئینہ شعلہ نگاہوں سے اسے یوں عارف کا سب سے انٹرو کرواتے دیکھ جل رہی تھی، مگر ساتھ ہی سکون تھا کیونکہ عارف بہت جلدی اسے چھوڑ دینے والا تھا۔

وہ عارف کے سنگ ٹیبل پر بیٹھی اسٹیج پر ہو رہی پرفارمنس سے لطف اندوز ہو رہی تھی جب اسے عمار کا میسج آیا تھا اس نے منتہا کو روم میں بلایا تھا۔

منتہا عارف سے واشروم کا کہتی عمار کے بتائے روم کی جانب بڑھی، روم میں داخل ہوئے اس نے منہ کھولے حیرانگی سے وہاں موجود سجاوٹ کو دیکھا۔

"یہ سب کیسا ہے؟۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی تو۔۔۔" عمار نے پیچھے سے آئے سوال کیا۔

"سب بہت اچھا ہے عمار۔۔۔ یقین مانے یہ سب دیکھ تو آئینہ کبھی آپ کو انکار نہیں کرے گی۔۔۔" منتہا خوشی سے بولی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"امم۔۔۔منتہا مجھے تمہاری ایک آخری مدد چاہیے۔۔۔"عمار نے گال کھجایا۔

"جی؟"

"وہ آئینہ کو پرپوز کرنے سے پہلے میں ایک بار پریکٹیس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔مدد کرو گی میری؟"

"عمار میں۔۔۔یوں۔۔۔"

"پلیز منتہا وان لاسٹ ہیلپ پلیز۔۔۔"اس نے منت کی۔

منتہا نے سر اثبات میں ہلایا۔

ایک گھٹنے پر بیٹھے عمار نے ڈائمنڈ رنگ نکالے اس کی جانب دیکھا۔

"آئی لو ویو، رئیلی لو ویو۔۔۔تمہارے بنا نہیں رہ سکتا۔۔۔ول یو میری می؟"

"آئی لو ویو ٹو۔۔۔"

"اوہ تو یہ سب ہو رہا ہے ہماری پیٹھ پیچھے۔۔۔میری دوست میرے ہی ہونے والے شوہر کے ساتھ یارانہ لگائے ہوئے ہیں۔۔۔لعنت ہے تم دونوں پر"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ان دونوں نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں آئینہ، عارف اور یونی ڈین، ٹیچر اور چند سٹوڈنٹس موجود تھے۔

"نن۔۔ نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے، آپ سب غلط سمجھ رہیں ہیں۔۔۔" منتہا گھبرا کر پیچھے ہوئی۔

"اوہ تو ہم غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔ یہ سب؟۔۔ جھوٹ ہیں؟" آئینہ کا اشارہ اس سجاوٹ کی جانب تھا۔

"نہیں یہ سب تو عمار نے۔۔ عمار نے تمہارے لیے کیا تھا۔۔۔ عمار بولو نا!" منتہا رو دینے کے در پر تھی۔

"منتہا سچ بول رہی ہے یہ سب میں نے تمہارے لیے کیا ہے آئینہ، منتہا نے بس میری مدد کی ہے۔۔۔"

"اچھا اچھا اور اسی مدد میں تمہیں اس سے محبت ہو گئی اور سوچا آئینہ چھوڑو منتہا سے ہی اظہارِ محبت کر لیتا ہوں!۔۔۔ ہے نا؟" آئینہ چلائی۔

"انف آئینہ الزام لگانا بند کرو۔۔۔ یہ سب تمہارے لیے ہیں۔۔۔"

"اچھا میں الزام لگا رہی ہوں؟۔۔۔ میں جھوٹی ہوں۔۔۔ ہم سب نے اپنے کانوں سے سنا اور آنکھوں سے دیکھا ہے محبت کا اظہار۔۔۔ تم کچھ نہیں کہوں گے عارف؟" آئینہ نے عارف کو متوجہ کیا۔

"عارف بلیو و می یہ سب جو آپ سمجھ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"جو دیکھنا تھا دیکھ لیا، سننا تھا سن لیا اور سمجھ بھی لیا۔۔۔ طلاق کے پیپرز مل جائے گے تمہیں اب میرے گھر میں قدم مت رکھنا!" عارف سپاٹ لہجے میں بولتا وہاں سے چلا گیا تھا۔

منتہا اپنے ہوش گنواتی عارف کے پیچھے بھاگی۔۔۔

سٹوڈنٹس کی آپسی چہ مگوئی میں بات تھوڑی دیر میں ہر جگہ پھیل چکی تھی، منتہا کی جگ ہنسائی ہو چکی تھی۔

ڈین نے جیسے تیسے کر کے ایوینٹ ختم کروایا اور ساتھ ہی عمار کو کل صبح اپنے والدین کے سنگ آفس آنے نوٹس بھی دے دیا۔

"آئینہ۔۔۔ آئینہ بلیو می۔۔۔ یار یقین کرو ایسا کچھ نہیں جیسا تم سمجھ رہی ہو۔۔۔ وہ تو منتہا بس میری مدد کر رہی تھی۔۔۔ آئی لو یو۔۔۔ تمہیں پرپوز کرنے کے لیے کیا تھا وہ سب کچھ۔۔۔" عمار کا انداز التجائیہ تھا۔

"ہاں میں جانتی ہوں!" آئینہ نارمل انداز میں بولی۔

عمار نے آنکھیں پھیلائے اسے دیکھا، آئینہ مسکراتی اس کے قریب ہوئی۔

"سچ تو یہ ہے کہ میں جانتی ہوں کہ یہ سب میرے لیے تھا منتہا کے لیے نہیں، تم مجھے پرپوز کرنے والے تھے منتہا تو بس تمہاری مدد کر رہی تھی مگر وہ کیا ہے نا کہ میں اب تم سے محبت نہیں کرتی، اور جس سے کرتی ہوں اس کے لیے تمہارے ساتھ ساتھ منتہا کا بھی میری زندگی سے نکلنا بہت ضروری تھا۔۔۔ تو اسی لیے یہ سب کیا!" آئینہ نے کندھے اچکائے جیسے کوئی بڑی بات نہ ہو جبکہ عمار کو اپنے اوپر ساتوں آسمان ٹوٹتے محسوس ہوئے۔

"کون؟۔۔۔ کس سے؟"

"عارف۔۔۔ عارف سے محبت کرتی ہوں میں۔۔۔ مگر اس سے پہلے منتہا کا اس کی لائف سے نکلنا بہت ضروری تھا اور دیکھو قدرت کتنی مہربان ہوئی مجھ پر نہایت آسانی سے مجھے یہ موقع مل گیا۔۔۔ بس یا کچھ اور بھی پوچھنا ہے؟" آئینہ کے انکشاف پر وہ لڑکھڑاتا اس کا راستہ چھوڑ گیا تھا۔

جب کہ آئینہ مسکراتی وہاں سے جا چکی تھی۔

دونوں گھروں میں آفت آن پڑی تھی، جہاں منتہا کے گھر والے اسے سنبھال سنبھال ہلکان ہو چکے تھے وہی سلیمان صاحب عمار پر شدید برہم تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ بہت بار عمار کو سمجھا چکے تھے کہ وہ آئینہ سے دور رہے وہ ایک اچھی لڑکی نہیں مگر اپنی ضد اور اندھی محبت کے آگے اس نے کسی کی نہیں سنی تھی۔۔۔ جس کا خمیازہ اب وہ بھگت رہا تھا۔۔۔ مگر زیادہ اسے منتہا کا خیال آرہا تھا سب اس کی غلطی تھی نہ وہ اسے فورس کرتا اور نہ وہ بدنام ہوتی۔۔۔

اس سانحے کے بعد منتہا اور عمار کو یونی سے نکال دیا گیا تھا مگر پھر بھی ڈین نے تھوڑی بہت نرمی دکھاتے ہوئے ان دونوں کے پرائیویٹ ایگزامز لینے کی فریاد سن لی تھی۔

ہر جگہ منتہا کے حوالے سے طرح طرح کی کہانیاں مرچ مسالے لگا کر بیان کی جارہی تھی۔۔۔ پچھلے ایک ماہ میں ان دونوں کو ایک ساتھ کئی سٹوڈنٹس دیکھ چکے تھے تو سب کو آئینہ حق پر لگی۔

مگر اس سب کے باوجود بھی دونوں گھرانوں نے اپنی اولاد کا یقین کیا۔۔۔ دونوں بچوں کو والدین کی جانب سے سپورٹ ملی۔

مگر سلیمان صاحب بہت ناراض تھے، ان کے بیٹے کی وجہ سے کسی کی بیٹی برباد ہوگئی تھی۔۔۔ عمار اور ان کے مابین ایک سرد دیوار حائل ہوگئی تھی جو عمار کے ایکسیڈینٹ پر ٹوٹی تھی۔

عارف اور آئینہ کی شادی طے ہوگئی تھی، اتنا امیر آدمی دیکھ کر گھر والوں نے فوراً رضامندی دے دی تھی شائد لالچ آئینہ کے خون میں تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

منتہا کو وہ برباد کر چکی تھی، پھر بھی سکون نہ آیا تو شادی کا کارڈ بھیج دیا جس پر وہ ایک بار پھر غموں کے جہاں میں جاڈوبی تھی۔

حال:

"تو اب بتاؤ پوری بات بھائی، ایسی بھی کیا آفت آن پڑی تھی جو یوں اچانک بیٹھے بٹھائے بیٹے کی شادی طے کر دی اور بہن کو عین نکاح والے دن اطلاع دی جا رہی ہے!"

رحمہ بیگم (عمار کی پھوپھو) نے ٹھنڈا پانی حلق میں اتارے سلیمان صاحب سے سوال کیا۔ انہیں آج صبح ہی سلیمان صاحب نے کال کر کے شادی کی اطلاع دی تھی جس پر نہایت حیرانگی سے فون دیکھے اپنے شوہر اور بیٹے کو بتاتی وہ مکمل بات جاننے اب ان کے گھر آئی بیٹھی تھی۔

بہن کے سوال پر سلیمان صاحب نے گہری سانس خارج کیے الف تا یے انہیں تمام تر قصے سے آگاہ کیا۔

"خدا کا قہر برسے ایسی حرافہ لڑکی پر، منحوس ماری۔۔۔ ارے ڈائن بھی سات گھر چھوڑ کر وار کرتی ہے اور اس گھٹیا لڑکی نے اپنی ہی سہیلی کا گھر اجاڑ دیا۔۔۔ میرے شہزادے کا دل تو توڑا ہی توڑا مگر اس

All rights are reserved to NovelsLounge.com

بچی کی زندگی بھی برباد کر ڈالی۔۔۔بہت اچھا فیصلہ کیا آپ لوگوں نے۔۔۔جو بھی ہو ہمارے بیٹے کے نام پر وہ بچی بیچاری بدنام ہوئی ہے اور اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کا احساس کرے۔۔۔" رحمہ بیگم نے بھائی بھابھی کے فیصلے کو سراہا۔

"تو رحمہ تم چلو گی نا میرے ساتھ شاپنگ پر؟۔۔۔مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہی، کیا لوں۔۔۔" نوشین بیگم نند سے مخاطب ہوئی۔

"جی بھابھی بس چائے پی لے تو نکلتے ہیں ہم دونوں!" ملازمہ کو چائے لاتے دیکھ وہ نوشین بیگم سے مخاطب ہوئی۔

"ارے آرام سے گرا مت دینا۔۔۔"

وہ تینوں چائے پینے میں مگن تھے جب عمار ملازمین کو ہدایت دیتا اندر داخل ہوا۔

ایک کے ہاتھ میں برائیڈل جوڑا، تو دوسری کے ساتھ میں اس کے ساتھ کے میچنگ جوتے اور جیولری موجود تھیں۔

"عمار یہ سب کیا ہے؟" نوشین بیگم نے حیرت سے سامان دیکھے اس سے سوال کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"وہ۔۔منتہا کا سامان ہے۔۔۔اس کا ڈریس، جوتا اور جیولری۔۔۔آپ دیکھ لے سب کمپلیٹ ہے۔۔۔کوئی کمی تو نہیں؟" اس نے موبائل میں مصروف جواب دیا۔

"یہ تمام شاپنگ تم نے کی ہے؟"

موبائل سے نگاہیں اٹھائے اس نے اپنے ماں باپ اور پھوپھو کو دیکھا جو منہ کھولے کبھی سامان کو تو کبھی اسے دیکھتے۔

"وہ۔۔۔وہ میں روم میں جارہا ہوں!" گھبراتا وہ فوراً وہاں سے بھاگا۔

"یہ آپ کا بیٹا ہمدردی میں شادی کررہا ہے یا محبت میں؟" رحمہ پھوپھو نے سامان کا جائزہ لیے سلیمان صاحب سے سوال کیا۔

"اس سوال کا جواب تو مجھے بھی چاہیے۔۔۔" سلیمان صاحب کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مغرب کے بعد عمار اپنے والدین اور پھوپھو کی فیملی کے سنگ منتہا کے گھر کی جانب رواں تھا۔

سب چھوٹوں نے مل کر پارٹی آرگنائزر سے ارجنٹلی لان سجوایا تھا۔۔۔۔

وائٹ للیز اور سرخ گلابوں سے سجالان دیکھ سب کو خوشگوار احساس ہوا تھا۔

منتہا اپنے کمرے میں عمار کے گھر سے آئے برات کے جوڑے میں تیار بیٹھی تھی۔

دل کی دھڑکن لمحہ بالمحہ تیز ہوتی جارہی تھی۔

اسے یہ شادی نہیں کرنی تھی، وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔اس کی آنکھیں ایک بار پھر جھلملا اٹھی تھی۔۔۔ سمجھ نہ آیا کیا کرے اور کیا۔۔۔انہی سوچوں میں کب برات آئی، کب قاضی صاحب اندر آئے اسے پتہ نہ چل سکا۔

نکاح کے وقت اس نے اقرار سے پہلے ایک بار اپنے گھر والوں کو دیکھا جن کے چہروں پر سکون اور خوشی تھی، اسی سکون کی خاطر اپنے دل کو مارے وہ نکاح کے لیے اقرار کر چکی تھی۔

نکاح ہوتے ہی ایک دوسرے کو مبارکباد دیے اسے عمار کے پہلو میں لا کر بٹھایا گیا تھا۔

"بھائی بھابھی سمائل!" عمار کا ایک کزن ہاتھ میں کیمرہ تھامے ان کو کہتا تصویر کھینچ چکا تھا۔

عمار نے گھبرا کر منتہا کو دیکھا، وہ منتہا کی ذہنی کنڈیشن نہیں جانتا تھا، مگر اتنا ضرور جانتا تھا کہ وہ خود پر بے حد ضبط کیے یہاں بیٹھی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"نہیں رہنے دو۔۔۔کوئی ضرورت نہیں۔۔۔"منتہا کا خیال کیے اس نے جھٹ انکار کیا۔

"لیکن کیوں؟"فرمان نے منہ بنائے گلہ کیا۔

"کیا مطلب کیوں ضرورت نہیں ہے؟۔۔۔ضرورت ہے، بہت اشد ضرورت ہے۔۔۔ہماری شادی ہوئی ہیں۔۔۔اس کی یادگار رہیں گی یہ تصاویر۔۔۔"منتہا جو اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی عمار کے انکار اور فرمان کے گلے پر ہوش میں آئی۔

عمار نے چونک کر اسے دیکھا اسے یوں منتہا کا اتنی آسانی سے مان جانا سمجھ نہ آیا۔

"یہ ہوئی نا بات بھابھی۔۔۔"فرمان کھل اٹھا۔

منتہا دھیما سا مسکائی، اس کی مسکراہٹ دیکھ کر عمار بھی مسکرا دیا، اسے وہ مسکراتی ہوئی اچھی لگی۔

"تو اب بھابھی نے جب اپنی رضامندی دے دی ہے تو کیوں نا ایک اچھا سا فوٹو سیشن ہو جائے؟"
فرمان نے ابرو اچکائے سوال کیا۔

عمار نے انکار کو منہ کھولا جبکہ اس سے پہلے ہی منتہا نے اپنی رضامندی ظاہر کر دی۔

"ہاں کیوں نہیں!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب کی بار عمار کو دال میں کچھ کالا لگا۔

تھوڑی دیر میں وہ دونوں باہر لان میں موجود پھولوں کی سجاوٹ کے آگے کھڑے تھے۔

فرمان انہیں پوز بتا رہا تھا۔۔۔ عمار نے نوٹ کیا تھا منتہا ان کمفرٹیبل تھی مگر پھر بھی وہ فرمان کو روک نہیں رہی تھی اور نہ ہی کسی پوز پر انکار کیا تھا۔

"بھابھی اب اپنے دونوں ہاتھ بھائی کے گلے کی بیک سائڈ پر رکھے۔۔۔" فرمان کے بتانے پر وہ کچھ جھجھکتی عمار کے قریب ہوئی۔

"منتہا اٹس اوکے۔۔۔ اگر تم ان کمفرٹیبل ہو تو رہنے دیتے ہیں۔۔۔ اور فرمان تم بھی بس کرو اب بہت ہو گیا۔۔۔" عمار نے منتہا کو منع کیے لگے ہاتھوں فرمان کو بھی گھر کا۔

"نن۔۔۔ نہیں میں کر رہی ہوں پوز۔۔۔ تم کھینچو تصاویر فرمان۔۔۔" جلدی سے عمار کے کندھوں پر ہاتھ رکھے وہ فرمان سے بولی۔

عمار نے حیرانگی سے اپنے کندھوں پر موجود اسے کے ہاتھوں کو دیکھ سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"وہ۔۔ وہ شادی بہت جلدی میں ہوئی ہے نا۔۔۔ تو بہت سے دوست رشتے دار نہیں آسکے۔۔۔ انہیں تصویریں بھی تو بھیجنی ہو گی۔۔۔ خاص طور پر دوست احباب۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لفظ "دوست" پر خاصہ زور دیے وہ مصنوئی مسکان لبوں پر سجائے بولی۔

عمار کے ذہن نے کام کرنا شروع کیا۔۔۔

'تو کیا وہ یہ تصاویر آئینہ کو بھیجنے والی تھی بالکل اسی طرح جیسے اس نے ان دونوں کو بھیجی تھی۔۔۔ہاں یہی وجہ تھی۔۔۔'

عمار کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آن ٹھہری۔

"بھائی کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔دیکھیے بھابھی تو بالکل ریڈی ہے۔۔۔اور بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے بھابھی یہ پکس بہت امپورٹینٹ ہوتی ہیں۔۔۔آفٹر آل لائف کا اتنا اہم دن ہوتا ہے یہ" فرمان چڑا۔

"ہاں بات تو تم دونوں نے ٹھیک کہی۔۔۔دن بھی بہت خاص ہے اور تصاویر بھی اہم ہیں تو زیادہ اچھے سے کھینچواتے ہیں۔۔۔" کہتے ہی اپنے دونوں ہاتھ منتہا کی کمر پر رکھے وہ اسے اپنے نزدیک کھینچ چکا تھا۔۔۔منتہا کی آنکھیں الو کی مانند پھیل گئی۔

عمار کا جاندار قہقہ گونجا۔

عمار کی ہنسی، منتہا کا شاکڈ فیس فرمان نے فوراً اس نظارے کو کیمرہ میں قید کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"یہ۔۔۔یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟"منتہا اس کی اس قدر نزدیکی پر گھبرائی۔

"کیا مطلب کیا کر رہا ہوں؟۔۔۔ابھی تم نے ہی تو کہاں بہت اہم دن ہے، یہ تصویریں یادگار رہے گی۔۔۔تو انہیں مزید یادگار بنا رہا ہوں!" کہتے وہ اپنی گرفت مزید سخت کر چکا تھا۔

"عع۔۔عمار!" وہ جھجھی۔

"ہمم؟"

"میں ان کمفرٹیبل محسوس کر رہی ہوں!" منتہا نے نگاہیں جھکائے جواب دیا۔

عمار مسکرا کر اسے اپنی گرفت سے آزاد کر چکا تھا۔

رخصت ہوئے وہ اس وقت عمار سلیمان کے کمرے میں موجود تھی، اس نے سوچا ہی کہاں تھا کہ زندگی میں یوں کبھی وہ کسی اور کی بیوی بنے گی، اور وہ بھی اس شخص کی جو اس کی دوست سے محبت کرتا تھا۔۔۔اس دن کو سوچ کر منتہا کی آنکھیں پھر جھلملا اٹھیں۔۔۔آنکھوں میں مرچیں ابھرنا شروع ہو گئیں۔۔۔آئینہ! وہ اس کی دوست تھی، بیسٹ فرینڈ۔۔۔وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی تھی، اس کی پیٹھ میں چھرا گھونپا۔۔۔منتہا کو وہ وقت یاد آیا جب آئینہ نے اپنی شادی کے کارڈ کے ساتھ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک لمبا وائس میسج بھیجا تھا۔۔ جس میں نہ صرف ڈھیٹائی سے اس نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اپنی منزل پانے کو ان دونوں پر الزام لگایا مگر ساتھ ہی ساتھ اپنے اور عارف کے افیئر کا بھی کھلم کھلا اقرار کیا۔۔۔ وائس میسج سنے منتہا کا وجود کئی لمحوں کو سناٹوں کی زد میں آگیا۔۔۔ عارف کی بے رخی اور عدم توجہی کی وجہ سمجھ میں آگئی۔۔۔ دل میں شدید درد اٹھا۔۔۔ اس پل منتہا نے اپنے مرنے کی شدت سے دعا مانگی تھی۔

کمرے کے باہر چل رہی بحث پر وہ ہوش میں آئی تھی۔۔۔ اس نے چونک کر کمرے کے دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے حواس باختہ عمار اندر داخل ہوا تھا، اس کی حالت پر منتہا سب بھلائے اچھنبے سے اسے دیکھے گئی جو منتہا کو شرمندہ سی مسکراہٹ سے نوازتا چینجنگ روم میں بند ہوگیا تھا، اس کی حالت دیکھ جنگ کا گمان ہوا تھا منتہا کو۔۔۔

چینجنگ روم میں داخل ہوئے عمار نے اپنی حالت سدھاری تھی، کزنز کے نام پر وحشی درندے ملے تھے اسے، منحوس راستہ رکائی پر مطالبے کی رقم نہ ملنے پر یوں ٹوٹ پڑے اس پر کے اللہ کی پناہ، ایک ڈھول کی طرح پیٹا گیا تھا اسے۔۔۔ اور مطلوبہ رقم ملنے پر اسے چھوڑا گیا تھا۔۔۔ کمرے میں داخل ہوئے اس نے منتہا کو دیکھا جو حیران کن نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی، نئی نئی شادی اور نئی نئی بیوی کے سامنے ایسی عزت افزائی۔۔۔ شرمندہ ہوتا وہ سرپٹ چینجنگ روم میں دوڑا چلا آیا۔۔۔ نائٹ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سوٹ پہنے وہ باہر نکلا جہاں منتہا ابھی تک بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی یا شائد کسی سوچ میں گم تھی۔۔۔

عمار کان کھجائے اس کے پاس بیڈ پر آ بیٹھا۔

"السلام علیکم!" عمار نے پہل کی۔

منتہا کا سر اثبات میں ہلا۔

"کیسی ہو؟" اگلا سوال، منتہا کا سر ایک بار پھر اثبات میں ہلا۔

"بھوک تو نہیں لگی؟"

اب کی بار سر نفی میں ہلا۔

"آر یو کمفرٹیبل؟۔۔۔اوکے؟" منتہا نے سر پھر سے اثبات میں ہلایا۔

عمار نے گہری سانس خارج کیے اسے دیکھا جو منہ سے ایک لفظ نہیں بولی تھی۔

"منتہا آں ں ں س!!" عمار نے اپنا منہ کھولا۔

"جی؟" منتہا نے ہونقوں کی طرح اس کی جانب دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اللہ کا شکر ہے تم بولی تو سہی، میں سمجھا گونگی ہو گئی ہو۔۔۔" عمار منہ بنائے بولا، منتہا نے مسکراہٹ ضبط کی۔

"یاررر۔۔۔ کیا ہے منتہا کچھ تو بولو، مجھے عجیب فیل ہو رہا ہے۔۔۔" عمار نے شکایت کی۔

"میں، میں کیا بولوں؟" منتہا نے حیرت سے سوال کیا۔

"تم ایسا کرو پہلے چینج کر آؤ۔۔۔ تم ضرور تھک گئی ہو گی۔۔۔" اچانک خیال آیا تو عمار نے اسے بیڈ سے اترنے کی جگہ دی، منتہا فوراً چینج کرنے جا چکی تھی۔۔۔ عمار کے احساسات عجیب ہو رہے تھے، شادی تو کر لی تھی مگر اب اسے کیسے نبھانا تھا اسے کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔۔۔ گھبراہٹ محسوس کر رہا تھا۔

منتہا چینج کر کے آتی بیڈ کی دوسری جانب ٹک چکی تھی۔۔۔

دونوں کے درمیان گہری خاموشی در آئی تھی۔

"منتہا۔۔۔ یہ سب، یہ جو ہمارا رشتہ ہیں، ہم دونوں نے ایسا کبھی نہیں سوچا تھا، اور نہ ہی چاہا ہو گا۔۔۔ مگر پھر بھی آج ہم یوں ایک دوسرے کے ساتھ ایک بہت مضبوط رشتے میں بندھ چکے ہیں۔۔۔ جسے ہم چاہ کر بھی انکار نہیں کر سکتے۔۔۔ یہ ایک سچ ہے اور سچ یہ بھی ہے کہ آج نہیں تو کل

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمیں اس رشتے کو آگے تو بڑھانا ہی ہے۔۔۔" وہ گہری سانس لینے کو رکا، جبکہ منتہا کا دل اس کی بات کا مطلب سمجھے تیزی سے دھڑک اٹھا اور گال لال ہو گئے۔۔۔

"تو بہتر ہے کہ کیوں نا ہم اچھے دوست بن کر اس رشتے کی شروعات کرے؟ میں جانتا ہوں کہ تم نے اپنی بیسٹ فرینڈ سے دھوکا کھایا ہے تو شائد تمہیں لفظ دوستی پر یقین نہ آئے مگر ہم دونوں ایک ہی زہر کے ڈسے ہوئے ہیں، تو کیوں نا ایک دوسرے پر اعتبار کر کے اس رشتے کو ایک موقع دے؟ ہماری زندگی کی ایک نئی شروعات کرے ایک ساتھ؟" عمار نے بات مکمل کیے اپنے ہاتھ اس کے آگے پھیلایا جو چند لمحوں کی شش و پنج کے بعد منتہا جھجھکتی تھام چکی تھی۔

"ایک نئی شروعات۔۔۔" دھیمی مسکان لبوں پر سجائے اس نے پر عزم نگاہوں سے عمار کو دیکھا جو دل سے مسکرایا تھا۔

"تو اب جب ہم اپنی دوستی کا آغاز کر چکے ہیں تو ایک سوال پوچھوں؟" عمار پر سکون سا بیڈ پر بیٹھ چکا تھا۔

"کیسا سوال؟" منتہا نے سوال کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"وہ تصویریں۔۔۔آئینہ کو بھیجنے کے لیے کھنچوائی تھی نا؟۔۔۔اسے جلانے کا مقصد تھانا؟" دونوں ابرو اچکائے عمار نے شرارتی نگاہوں سے اسے دیکھا، منتہا بھوکلا گئی۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔"

"وہ، وہ کیا؟۔۔یہی سچ ہے نا؟" عمار شرارتی سا ہنس دیا۔

"عمار۔۔۔" منتہا برا منا گئی۔

"ہاں تو یہی سچ ہے!" عمار نے کندھے اچکائے۔

"شرم کرے بیوی سے کیسی باتیں کر رہے ہیں!" منتہا کا منہ پھول گیا۔

"ارے واہ تم نے تو بہت جلد اپنا رشتہ قبول کر لیا، تو کیوں نا میں بھی شوہر بن جاؤں؟" اپنے ہاتھ میں موجود اس کے ہاتھ کو ہلکا سا جھٹکا دیے، عمار نے اسے اپنی جانب کھینچا جو عمار کے سینے آ لگی تھی۔۔۔منتہا نے گھبرا کر پیچھے ہونا چاہا مگر عمار نے اس کی کوشش ناکام کر دی۔

"عع۔۔۔عمار۔۔۔"

"ہمم!"

"ہم دوست ہیں!" منتہا نے اسے فوراً یاد دلایا۔

عمار نے مسکراہٹ دبائی۔

"دوست ہی تھے، یہ میاں بیوی والا رشتہ تو تم نے یاد دلایا۔۔۔ میں تو کہتا ہوں چھوڑو دوستی کو وہ تو ہماری ہو جائے گی پہلے اس رشتے پر کام کر لیتے ہیں۔۔۔" عمار نے مسکراہٹ دبائے اسے چھیڑا۔

"نن۔۔۔ نہیں پہلے دوست پھر میاں بیوی۔۔۔" منتہا کی زبان لڑکھڑائی۔

"اونہوں!۔۔ میرا موڈ نہیں دوستی کا، مجھے تو بیوی چاہیے۔۔۔" عمار کے چہرے کا رنگ لال ہو چکا تھا قہقہہ دبانے کے چکر میں۔

"عمار۔۔۔" اس کی روندہ شکل دیکھ عمار کا بلند و بالا قہقہہ گونجا تھا، وہ منتہا کو اپنی گرفت سے آزاد کر چکا تھا، منتہا نے غصے سے اسے گھورا جو اس کی حالت پر ہنس رہا تھا۔

"مجھے نہیں رکھنا کوئی رشتہ آپ سے، نہ دوستی کرنی ہے اور نہ ہی بیوی بننا ہے۔۔۔" اس سے روٹھی وہ بیڈ سے اترنے والی تھی کہ عمار نے اس کا ہاتھ پکڑے اسے واپس اس کی جگہ بٹھایا۔

"اچھا یار سوری۔۔۔ مذاق کر رہا تھا۔۔۔ معاف کر دو۔۔۔" منتہا نے اس کی معافی پر آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورا جو شرمندہ تو کسی بھی اینگل سے اسے نظر نہیں آیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"سوری۔۔۔" اب کی بار اس نے کان پکڑے، تھوڑے نخرے دکھانے کے بعد وہ مسکراتی اسے معاف کر چکی تھی۔۔۔ان کی آدھی رات ایک دوسرے سے باتیں کیے، ایک دوسرے کی پسند ناپسند جاننے میں گزری تھی۔

منتہا کی آنکھوں میں نیند کا خمار محسوس کیے، آخر کار سونے کا فیصلہ کیا تھا انہوں نے۔

"ویسے تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔۔" عمار نے اپنی جگہ پر لیٹے کروٹ اس کی جانب لی۔

"کون سا سوال؟" منتہا نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"تصویریں آئینہ کو بھیجنے کے لیے کھینچوائی تھیں نا؟" عمار نے مسکراہٹ دبائے سوال کیا۔

"مجھے اسے دکھانا تھا کہ ان کے دھوکے نے مجھے توڑا نہیں ہے، اگر وہ اور عارف مجھے دھوکا دے کر ایک دوسرے کے سنگ اپنی زندگی کی شروعات کر سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں؟ جب وہ میرے احساسات کو کچل اپنی خوشیوں کا محل تعمیر کر سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں۔۔۔ میں نے تو کچھ نہیں کیا، کوئی گناہ نہیں، تو میں کیوں زندگی میں آنے والی خوشیوں سے منہ موڑوں؟" منتہا سنجیدہ لہجے میں بولتی عمار کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

"یعنی تم نے اس رشتے کو اپنا لیا؟" عمار نے شرارت سے سوال کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"جی بالکل اپنایا ہے، اور دل سے اپنایا ہے۔۔۔" منتہا کا اقرار سن عمار کا دل دھڑکا تھا۔

وہ منتہا سے محبت نہیں کرتا تھا مگر عزت وہ پہلے بھی بہت تھی اور اب مزید بڑھ چکی تھی۔

"محبت ہو گئی ہے مجھ سے؟" عمار نے اب سنجیدگی سے سوال کیا، وہ منتہا کے دل کا حال جاننا چاہتا تھا۔

"اونہوں (اس کا سر نفی میں ہلا)، محبت عارف سے تھی، دوبارہ کرنا مشکل ہے۔۔ مگر اس رشتے کو مکمل وفاداری سے نبھاؤں گی یہ وعدہ کرتی ہوں۔۔۔" منتہا نے صاف گوئی سے کام لیا۔

عمار نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔

منتہا اس رشتے کو اپنا چکی تھی، دل سے نبھانا چاہتی تھی۔۔۔ مگر پھر بھی عمار نے اس رشتے کو آگے بڑھا کسی قسم کی جلدبازی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ ان کا رشتہ جتنا مضبوط تھا اتنا ہی نازک بھی۔۔۔ اور جن حالات کا سامنا ان دونوں نے کیا تھا ایسے میں اس رشتے کو جتنی سمجھداری اور آرام سے آگے لے کر جایا جائے اتنا ہی بہتر تھا۔۔۔ یہ عمار کی سوچ تھی۔

اپنی سوچوں سے نکلے اس نے منتہا کو دیکھا جو اب گہری نیند میں ڈوبی ہوئی تھی، ساتھ ہی نگاہ اس کے ہاتھ پر گئی جو تکیے پر رکھا ہوا، اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے عمار بھی نیند کی وادیوں گم ہو گیا تھا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

آئینے کے سامنے بیٹھے منتہانے اپنے عکس کو دیکھا، وہ اس وقت پستہ کلر میکسی میں نومیک اپ لک اپنائے تیار بیٹھی تھی۔۔۔ آج اس کا سسرال میں پہلا دن تھا جو اس کی سوچ کے برعکس نہایت اچھا گزرا تھا۔۔۔ عمار کے والدین، رشتے دار سب بہت محبت سے اس سے ملے تھے، اس کے پرانے رشتے کو حوالے سے نہ تو کسی نے کوئی بات کی، نہ کوئی طعنہ دیا، اسے بالکل نئی نویلی بہو والا پروٹوکول ملا تھا، اس کی عمار کے کزنز سے بھی ملاقات ہوئی جنہوں نے عمار کا کل حلیہ بگاڑ دیا۔۔۔ اب وہ سب مزے سے اس گھیرے عمار کے بچپن کے تمام شرمندہ کر دینے والے واقعات سنائے ہنس رہے تھے، کچھ باتوں پر وہ ہنس دیتی تو ایک دو واقعات ایسے تھے جس پر وہ جی بھر کر شرمندہ ہو گئی۔۔۔ عمار صبح سے غائب تھا۔۔۔ نوشین بیگم کے مطابق وہ سلیمان صاحب کے ساتھ آفس گیا تھا۔۔۔

دوپہر کو کہی جا کر اس کے کزنز کی محفل ختم ہوئی تھی وہ بھی تب جب نوشین بیگم نے عمار کا پیغام دیا تھا کہ اسے اور منتہا کو اس کے ایک دوست کے ولیمے کی دعوت پر جانا ہے اور منتہا کو تیار کرنے میک اپ آرٹسٹ آئے گیں۔

کمرے میں آکر منتہانے اپنا موبائل اٹھایا تو وہاں عمار کی تین چار کالز آئی تھی، یعنی نوشین بیگم سے پہلے اس نے منتہا کو کال کی، مگر ناراضگی بھی تھی کہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر یوں پہلے دن آفس جا چکا تھا وہ۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس کے میک اپ کو آخری ٹچ دیے آرٹسٹ جا چکی تھی، اب اسے عمار کا انتظار تھا جو چھ بجے کے قریب گھر میں داخل ہوا تھا۔

اس کی حالت کل سے زیادہ خراب تھی، کل کزنز کے ہاتھوں درگت بنی تو آج سلیمان صاحب نے اس کے اچھے ہوش ٹھکانے لگائے تھے۔۔۔

منتہا سے شادی کی خاطر جتنے بڑے بڑے وعدے اس نے کیے تھے، اسے پورے ہوتے نہیں نظر آرہے تھے، سلیمان صاحب کے ہر وقت غصے میں رہنے کی وجہ اب بہت اچھے سے سمجھ آئی تھی اسے، کمرے میں داخل ہوا تو منتہا کو دیکھا جو تیار بیٹھی تھی۔

"تم تیار ہو بہت اچھی بات ہے میں فریش ہو جاؤں پھر نکلتے ہیں" منتہا جو تعریف سننے کو بے تاب تھی، اس کے غصے کا گراف مزید بڑھ چکا تھا۔

پورے سفر منتہا نے موڈ بنائے رکھا، مگر عمار اس قدر تھک چکا تھا کہ اس کا موڈ محسوس نہ کر سکا۔۔۔

وینیو پر پہنچتے اس نے گاڑی پارک کی، راستے سے خریدے گلاب کا گلدستہ ایک ہاتھ میں اور دوسرے ہاتھ سے منتہا کا ہاتھ تھامے وہ اندر داخل ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"عمار یہ۔۔۔"منتہا جس نے غصے میں پوچھنا گوارہ نہ سمجھا کہ کس کا ولیمہ ہے سٹیج پر دلہا دلہن بنے بیٹھے آئینہ اور عارف کو دیکھ کر وہ چونکی۔

"تم نے خود کہا تھا نا کہ تم ان دونوں کو دکھانا چاہتی ہو کہ تم موو آن کر چکی ہو، تو تصاویر کیوں؟۔۔۔مل کر بتاؤ۔۔۔" مسکراتا، ایک آنکھ دبائے وہ بولا۔

منتہا کے لبوں پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔

اب وہ کانفیڈینٹ سی مسکراتی گلدستہ عمار سے تھامے اس کے سنگ سٹیج کی جانب چل دی۔

"ماما یہ تو منتہا ہے نا؟۔۔۔اور یہ اس کا ساتھ وہ لڑکا عمار۔۔۔یہ دونوں یہاں کیا کر رہے ہیں؟" آئینہ کی بہن نے ماں کی توجہ ان دونوں کی جانب مبذول کروائی۔

اس سے پہلے وہ ان کو پوچھتے وہ دونوں سٹیج پر جا پہنچے تھے۔

"شادی کی بہت بہت مبارک ہو ڈئیر بیسٹی۔۔۔" مسکراتا، طنزیہ لہجہ۔

آئینہ نے چونک کر آواز کی جانب دیکھا، تو منتہا کو سامنے پا کر منہ حیرت کے مارے کھل گیا، عارف نے بس سرسری نگاہ اس پر ڈالی۔

"تت۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" آئینہ نے دانت پیسے سوال کیا۔

"کیا مطلب کیا کر رہی ہوں؟۔۔۔ میری بیسٹ فرینڈ کی شادی تھی تو میں کیسے مس کر دیتی۔۔۔ تم نے میری خاطر اپنی شادی کی ڈیٹ عین میری عدت ختم ہونے والے دن کی رکھی تو میں کیسے نہ آتی؟۔۔۔ مہندی اور برات پر نہ آنے کی معذرت چاہتی ہوں، وہ دراصل میری خود کی شادی تھی تو نہیں آپائی۔۔۔" وہ مزے سے اس کے ساتھ بیٹھ چکی تھی۔

آئینہ تو بس یک ٹک اسے دیکھے جا رہی تھی، وہ منتہا کو جس حالت میں دیکھنا چاہتی تھی وہ تو اس سے بالکل جدا نظر آئی۔۔۔ وہ اسے بہت خوش، اور کانفیڈینٹ لگی۔

"تمہاری شادی؟ اچھا کس سے؟" جبراً مسکرائے آئینہ نے سوال کیا۔

"تمہیں شادی کی تصاویر بھیجی تھی میں نے؟ نہیں دیکھی؟ پکا نہیں دیکھی ہو گی ورنہ یہ سوال نہ کرتی، خیر کوئی بات نہیں۔۔۔ اب لائیو میرے شوہر کو دیکھ لینا ساتھ آئے ہیں میرے۔۔۔ عمار!!" اس نے عمار کو پکارا جو تب سے اپنی اینٹری کے انتظار میں تھا۔

اب کی بار آئینہ کے ساتھ ساتھ عارف نے بھی حیرت سے اسے دیکھا جو مسکرا کر منتہا کی جانب آیا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"آئینہ ان سے ملو یہ ہے میرے شوہر عمار سلیمان۔۔۔ابھی کل ہی شادی ہوئی ہے ہماری اور دیکھ لو آج تمہارا ولیمہ اٹینڈ کرنے کی خاطر ہم نے ہمارا ولیمہ ڈیلے کر دیا۔۔۔ چلو کوئی بات نہیں اب جو بھی ڈیٹ رکھی جائے گی سب سے پہلے تمہیں انفارم کروں گی آنا ضرور اپنے ہزبینڈ کے ساتھ۔۔۔اب میں چلتی ہوں، رکتی ضرور مگر وہ کیا ہے نا کہ ہمارا پلان ہے کینڈل لائٹ ڈنر کا، پھر مووی اینڈ دین لانگ ڈرائیو۔۔۔تو بائے بائے۔۔۔"ایک ادا سے ہاتھ ہلائے وہ گلدستہ اسے تھماتی عمار کا ہاتھ پکڑے وہاں سے نکل چکی تھی۔

آئینہ نے پھینکنے کے انداز میں گلدستہ سامنے ٹیبل پر رکھا تھا۔

اس کی ماں اور بہن فوراً اس کے پاس دوڑی چلی آئیں۔

آئینہ کے موڈ کا بیڑا غرق ہو چکا تھا۔۔۔ کتنی خوش نظر آئی تھی وہ ان چند لمحوں میں عمار کے ساتھ، عارف کی طرف تو ایک غلط نگاہ تک نہیں ڈالی تھی اس نے۔

وینیو سے باہر نکلتے اپنی گاڑی کی جانب چلتے ان دونوں کا بے ہنگم قہقہ گونجا، پاگلوں کی طرح وہ دونوں ہنسے جا رہے تھے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"آپ نے اس کی شکل دیکھی تھی؟۔۔۔او مائی گاڈ۔۔۔لال چہرہ ہو گیا تھا اس کا، یوں لگ رہا تھا جیسے ابھی پھٹ پڑے گی۔۔۔"منتہا ہنسی پر قابو نہ رکھ پائی۔

"ویسے تم نے بھی تو حد کر دی۔۔۔کیا بھیگو بھیگو کر ماری ہے اسے۔۔۔یہ درد اتنی آسانی سے نہیں جائے گا!"عمار نے مسکرا کر سر جھٹکا۔

"جو جیسا ہوتا ہے وہ ویسا ہی پاتا ہے۔۔۔"منتہا نے کندھے اچکائے۔

"تو پھر چلے؟"چلتے چلتے عمار اس کے سامنے آیا اور اپنا ہاتھ اس کے آگے پھیلایا۔

"کہاں؟"

"پہلے کینڈل لائٹ ڈنر، پھر ایک اچھی سی مووی، اس کے بعد شاپنگ اینڈ دین لانگ ڈرائیو۔۔۔"عمار نے اس کی بات اسے واپس لوٹائی۔

"شاپنگ ہماری لسٹ میں نہیں تھی۔۔"اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے وہ بولی۔

"پہلے نہیں تھی۔۔۔"عمار نے کندھے اچکائے۔

"تو میڈم!"گاڑی کا دروازہ اس کے لیے کھولتے عمار نے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر خم کیے وہ بھی اپنی نشست سنبھال چکی تھی۔۔۔عمار ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا اپنی منزل کی جانب گامزن تھا۔۔۔ایک دوسرے کی سنگت میں کئی خوبصورت لمحے گزارے تھے ان دونوں نے۔۔۔اور ساتھ ہی ساتھ ایک دوسرے کے سنگ کئی تصاویر لیے آئینہ کو واٹس ایپ کرنا نہیں بھولے۔۔۔

آئینہ اپنا فنکشن چھوڑ ان دونوں کی تصویریں دیکھتی جل بھن گئی تھی۔۔۔

منتہا کو جو عمار سے سارا سارا وقت آفس میں گزار دینے کی شکایت تھی اس کی اصل وجہ بھی جلد جان چکی تھی۔۔۔نوشین بیگم نے باتوں ہی باتوں میں عمار کا سلیمان صاحب کے ساتھ کیے وعدے کا بتایا، عمار تو نہیں مگر وہ نوٹ کر رہی تھی منتہا کا عمار سے موڈ بنانا۔۔۔جبکہ عمار بیچارہ بزنس کے معملات میں پھنسا آس پاس سے بیگانہ تھا۔

ان کی شادی کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور اس ایک ہفتے میں نوشین بیگم منتہا کو اچھے سے بھانپ چکی تھی، انہوں نے عمار کی چوائس کو بھرپور داد دی۔۔۔بھلے وہ عمار سے موڈ بناتی، مگر بیوی ہونے کے تمام تر فرائض بھی نبھائے تھے اس نے۔۔۔اپنے موڈ کے زیرِ اثر اس پر توجہ دینا نہیں چھوڑا تھا۔۔۔اور اب جب عمار کے وعدے کے بارے میں علم ہوا تو وہ پہلے سے زیادہ عمار کا خیال رکھنا شروع ہو گئی۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نوشین بیگم باتوں ہی باتوں میں سلیمان صاحب کو بیٹے کی اچھی چوائس بھی جتا چکی تھی، جس پر کچھ نہ کہتے مگر دل ہی دل میں اس کی چوائس کو انہوں نے بھی سراہا تھا۔

شادی کو ایک مہینہ گزر چکا تھا، سلیمان صاحب نے ان کے ولیمے کی ایک بڑی تقریب منعقد کروائی تھی۔۔۔ اتنے ٹف لائف سٹائل میں بھی وہ دونوں آئینہ کو کارڈ بھیجنا نہیں بھولے تھے۔

آئینہ ان کے ولیمے پر جانے کو تیار ہو چکی تھی جبکہ عارف نے سیدھا انکار کر دیا تھا، عمار اور منتہا کا اس سے اب کوئی تعلق نہیں تھا۔۔۔ منتہا اس کا ماضی تھا اور وہ حال میں جینے والا انسان تھا، اسے کیا لگے منتہا سے۔

مہنگے بیوٹی پالر سے تیار ہوئے، مہنگا جوڑا، مہنگی جیولری اور جوتے۔۔۔ وہ دلہن سے بھی زیادہ تیار ہوئے ولیمے کی دعوت پر جا پہنچی جہاں ہر جانب سے اسے قاتل نگاہوں کا سامنا کرنا پڑا مگر اس کی نگاہیں تو سٹیج پر جم گئی تھی جہاں وہ دونوں ہنستے مسکراتے لوگوں سے مبارکباد وصول کر رہے تھے۔۔۔ عمار نے ایک بار اسے دیکھا دوبارہ دیکھنا گوارہ نہ کیا، آئینہ نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔۔۔ وہ عمار جو کل تک اس پر مرتا تھا آج اسے آنکھ بھر کر نہ دیکھا جبکہ وہ تو منتہا سے نا جانے کیا کھسر پھسر کر رہا تھا جس پر منتہا نے مسکراہٹ دبائے اسے کہنی ماری۔ پیر پٹختی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"آج کوئی بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔" آئینے میں اسکے پیچھے کھڑے ہوئے عمار نے اس کی تعریف کی۔

"شکر ہے آپ کو بھی میں حسین لگی۔۔۔" منتہا نے میٹھا سا طنز کیا۔

"لو بھلا یہ کیا بات ہوئی؟۔۔۔مجھے تو تم ہر لمحہ، ہر پل حسین لگتی ہو۔۔۔" عمار نے فراخ دلی سے کام لیا۔

"جی تبھی تو روزانہ اس خوبصورتی کی شان میں تعریفوں کے پل باندھے جاتے ہیں، اشعار سنائے جاتے ہیں۔۔۔" طنز ہی طنز۔

عمار نے شرمندگی سے گال کھجایا۔

"اچھا بابا سوری معاف کر دو۔۔۔ آئیندہ سے پوری کوشش ہو گی۔۔۔اور دس از فار یو!" معافی مانگنے ساتھ ہی خوبصورت سا ڈائمنڈ کا پینڈینٹ اس کے گلے میں پہنایا۔

"یہ کس لیے؟"

"منہ دکھائی کا تحفہ بھول گیا تھا نا!" عمار نے جواب دیا۔

"یہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔" منتہا نے مسکرا کر اسے چھوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"خوبصورت لوگوں کے لیے خوبصورت تحفے۔۔۔"اس کی جیولری سمیٹنے میں مدد کیے عمار نے مسکرا کر جواب دیا۔

منتہا نے ہنستے ہوئے سر جھٹکا۔

ایک سے دو، دو سے تین اور پھر چھ ماہ گزر چکے تھے ان کی شادی کو۔۔۔عمار اب کافی حد تک بزنس کے معملات سنبھال چکا تھا، بزنس سمجھ چکا تھا۔۔۔ سلیمان صاحب بھی اب کافی حد تک پر سکون تھے۔۔۔

آج کئی دنوں بعد وہ سب اکٹھے ہوئے تھے کھانے کی ٹیبل پر اور اب چائے کے ساتھ ہنسی مزاق چل رہا تھا۔

"سلیمان!"نوشین بیگم نے سر ہلائے اشارہ کیا تو سلیمان صاحب نے سمجھتے ہوئے ایک انویلیپ ان دونوں کے آگے رکھا۔

"یہ کیا ہے ؟"سوال عمار کی جانب سے اٹھا۔

"تم نے اپنے کیے تمام وعدوں کا پاس رکھا عمار، تم واقعی ویسے بن گئے جس کی میں نے خواہش کی۔۔۔آئی ایم سو پراؤڈ آف یوں!"سلیمان صاحب کی بات پر دونوں خواتین مسکرا دی، عمار نے نم آنکھوں سے تعریف وصول کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"حالانکہ تمہاری نئی نئی شادی ہوئی تھی چاہتے تو ہر بار کی طرح کوئی نہ کوئی اچھا بہانہ گڑھ دیتے مگر تم نے سنجیدگی سے اپنے قول پر عمل کیا، اور منتہا تم۔۔۔ تمہارا شوہر تمہیں وہ وقت نہیں دے پا رہا تھا جس پر تم دونوں حق رکھتے تھے مگر تم نے بھی کسی قسم کا شکوہ نہ کیا۔۔۔ تو اس کی بھرپائی کے طور پر یہ ایک چھوٹا سا تحفہ ہماری جانب سے۔۔۔" سلیمان صاحب نے بات مکمل کی۔

عمار نے انویلپ کھول کر دیکھا، اس میں دو ٹکٹس تھی، سویٹزرلینڈ کی۔۔۔

"تمہیں ایک ماہ کی چھٹی کی منظوری دے دی گئی ہے۔۔۔ انجوائے اٹ۔۔۔" نوشین بیگم مسکرا کر بولی۔

دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کو دیکھے کھل کر مسکرا دیے۔۔۔ اور ساتھ ہی ساتھ اپنے والدین کا شکریہ ادا کیا۔

"اگلے ہفتے کی فلائیٹ ہے تم دونوں کی۔۔۔ جو بھی شاپنگ وغیرہ ہو وہ کر لینا"

"یہ کیا ہے؟۔۔۔ کیا ہے یہ؟" ہذیانی انداز میں چلائے آئینہ نے ہاتھ میں موجود کاغذ اس کے سامنے کیے۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"جاہل ہو کیا؟۔۔۔پڑھنا لکھنا نہیں آتا؟ طلاق نامہ ہے تمہارا۔۔۔حق مہر کی رقم تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی گئی ہے۔۔۔اب اپنا سامان پیک کرو اور نکلو یہاں سے۔۔۔" بالوں میں برش کیے عارف نے کندھے اچکائے جواب دیا۔

"کیوں؟ کیوں عارف میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ ہماری شادی کو بس چھ ماہ ہوئے ہیں، ان چھ ماہ میں چھ مختلف لڑکیوں کے ساتھ آپ نے مجھے چیٹ کیا، میں نے برداشت کیا، مجھے ٹائم نہیں دیتے، میں سہہ گئی مگر طلاق؟ کیوں عارف۔۔۔میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں عارف اور آپ، آپ بھی تو مجھ سے محبت کرتے تھے نا؟" آئینہ روتی ہوئی اس کا کوٹ تھام چکی تھی۔

"کرتا تھا، کرتا ہوں نہیں۔۔۔اور ایسی محبت تو مجھے آئے روز کتنی لڑکیوں سے ہو جاتی ہیں؟" عارف نے کندھے اچکائے۔

"ان میں اور مجھ میں فرق ہے عارف میں آپ کی بیوی تھی۔۔۔وہ سب آپ کی بیوی نہیں تھیں۔۔۔" وہ چلائی۔

"تو کون سا پہلی ہو؟" عارف نے ناگواری سے اس کے ہاتھ اپنے کوٹ سے ہٹائے۔

"پہلی نہیں مگر دوسری۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"دوسری؟(وہ ہنس دیا)۔۔۔دوسری نہیں شائد تیسری، چوتھی یا پانچویں۔۔۔ہاں شائد تم میری پانچویں بیوی ہو۔۔۔وہ پانچویں عورت جس سے مجھے سچی محبت ہوئی۔۔۔"وہ کھل کر ہنس دیا۔

آئینہ نے آنکھیں پھیلائے حیرانگی سے اسے دیکھا، یہ کون سا عارف تھا۔۔۔یہ وہ تو نہیں تھا جسے آئینہ منتہا کے ساتھ دیکھا کرتی تھی۔

"کیوں؟"

"یار آئینہ سوری ٹو سے مگر میرا ایک پر گزارا نہیں۔۔میں وان وومین مین نہیں ہوں۔۔۔ایک ساتھ گزارہ نہیں اور چار چار میں اکٹھے رکھنا نہیں چاہتا۔۔۔مطلب کے ایک دل بھر جائے تو ڈائیوورس دے کر دوسری لے آؤ۔۔۔مگر اب اگر چاروں سے ایک ساتھ دل بھر جائے تو؟اسی لیے ایک ٹائم پر بس ایک۔۔۔میں زیادہ تر وقت ایک عورت کے ساتھ نہیں گزار سکتا۔۔۔اب کیا کرے نہیں گزارا تو نہیں گزارا"عارف نے کندھے اچکا دیے۔

"صرف چھ ماہ؟۔۔۔صرف چھ ماہ میں آپ کو احساس ہو گیا کہ آپ کو مجھ سے محبت نہیں رہی اور وہ منتہا؟۔۔جس کے ساتھ چار سال رہے اس کا کیا؟"آئینہ غصے سے چلائی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"کم آن آئینہ اب تم جیسی لڑکی اپنا مقابلہ منتہا سے کرے گی؟۔۔۔منتہا کی تو بات ہی مت کرو تم جیسی لڑکی کبھی اس کے لیول پر نہیں آسکتی تھی۔۔۔یقین مانو کل کو جب موت آئے گی تو جس دکھ کو ساتھ لیے مروں گا وہ منتہا کو طلاق دینا ہو گا، وہ بیچاری بہت اچھی تھی مجھے اسے یوں طلاق نہیں دینی چاہیے تھی۔۔۔مجھے اسے صلح صفائی سے ایک اچھے وے میں فیئر ویل دینا چاہیے تھا۔۔۔میری سب بیویوں میں سے میرے دل کے سب سے قریب تھی وہ، یقین مانو میں اس کے ساتھ اپنی پوری لائف گزار دیتا مگر فطرت میں ایک پر گزارا شامل نہیں تو کیا کیا جا سکتا ہے۔۔۔خیر اب بھی اس کا کوئی خاص نقصان نہیں ہوا۔۔۔سنا ہے عمار ایک کافی اچھا بزنس مین بن چکا ہے، ان کے بزنس کو بہت ترقی مل رہی ہے۔۔۔اور منتہا کو بھی بہت اچھے سے رکھا ہوا ہے اسے۔۔۔"وہ اپنی تیاری مکمل کرتا دروازے کی جانب بڑھا۔

"اور ہاں پلیز جاتے ہوئے اپنا تمام سامان، ایک ایک چیز لے جانا، کپڑے، جیولری، پکچرز سب کچھ۔۔۔وہ کیا ہے نا میری نئی بیوی کے لیے مجھے یہ روم رینوویٹ کروانا ہے سو پلیز بی کوئیک۔۔۔"

اسے ہدایت دیتا وہ جا چکا تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آئینہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔منتہا کے لیے رسوائی اور دکھ کے کھودے گئے گڑھے میں وہ خود جا گری تھی، منہ کے بل گری تھی، بہت برا گری تھی۔۔ کب اپنا تمام سامان پیک کیے وہ طلاق کے دھبے کے ساتھ اپنے ماں باپ کے گھر آئی اسے علم نہ ہوا۔

"یہ تو ہونا ہی تھا، ارے جب اپنی ہی پکی سہیلی کے شوہر پر نگاہیں رکھے اس کا گھر اجاڑے گی تو خود کیسے بستی؟ اور وہ عمار عیش و عشرت میں رکھا ہوا ہے اس نے منتہا کو، ہاتھ کا چھالا بنا کر۔۔۔سچ کہتے ہیں لوگ مکافاتِ عمل اسی دنیا میں مل جاتا ہے۔۔۔" یہ الفاظ اس کی اپنی بہن کے تھے۔۔۔

اس کے تمام گھر والے اسے طعنے دیے جا رہے تھے، اٹھتے بیٹھتے، جاگتے، سوتے۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

سوئیٹزرلینڈ کی گلیوں میں گھومتے وہ اس وقت وہاں کے بازار میں موجود تھے جہاں سے منتہا نے تمام گھر والوں کے لیے کچھ نہ کچھ خریدا تھا۔۔۔ کھانا کھائے وہ واپس ہوٹل روم میں آ چکے تھے اور اب بالکونی میں بیٹھے ٹھنڈی ہوا سے لطف اندوز ہوتے چائے پی رہے تھے۔

"منتہا؟" عمار نے اسے پکارا۔

"ہمم!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"تمھیں یاد ہے ہماری شادی کی پہلی رات میں نے تم سے کیا کہاں تھا؟"

"کیا؟"منتہا نے چونک کر عمار کو دیکھا۔

"یہی کہ جو ہمارا رشتہ ہے اسے آج نہیں تو کل ہمیں آگے بڑھانا ہے تو کیا ہم اسے آگے بڑھا سکتے ہیں؟"عمار نے جھجک اجازت طلب کی۔

"کیوں؟"

"کیا مطلب کیوں؟"عمار کو سمجھ نہیں آئی۔

"میرا مطلب یوں اچانک بیٹھے بٹھائے آپ کو اچانک خیال آگیا کیسے؟کیوں؟"منتہا نے سوال کلئیر کیا۔

"اچانک نہیں منتہا، تم اس رشتے کو لے کر اپنی رضامندی شادی کی پہلے رات دے چکی تھی مگر میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتا تھا، میں محبت پر یقین کرنے والوں میں سے ہوں، ہمارے رشتے کی شروعات بھی محبت سے کرنا چاہتا تھا۔۔۔میں نہیں چاہتا تھا کہ میں یہ رشتہ صرف اس لیے نبھاؤ کیونکہ میرے کچھ حقوق و فرائض ہیں، بلکہ میں ہمارا رشتہ محبت کی بنیاد پر شروع کرنا چاہتا تھا۔۔۔"

"اور اب؟"منتہا نے اس کے چہرے کے ایکسپریشنز کو جانچا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اور اب یہ کہ مجھے یقین ہوا چلا ہے کہ مجھے تم سے محبت ہو چکی ہے تو میں اجازت چاہتا ہوں تم سے۔۔۔کیا اجازت ہے؟"

منتہا نے شرم و حیا سے نگاہیں جھکائے سر اثبات میں ہلایا۔

"اس سے پہلے ایک آخری سوال!"

"کیا؟"منتہا نے نگاہیں اٹھائی۔

"مجھے تم سے محبت ہو چکی ہے منتہا اور تمہیں۔۔۔تم میرے لیے کیا فیلنگز، کیا احساسات رکھتی ہو؟۔۔۔میں جاننا چاہتا ہوں منتہا تاکہ کل کلاں کو میری کوئی حرکت، کسی عمل سے تمہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے، تمہیں یہ نا لگے کہ میں نے تمہارے جذبات کو تکلیف پہنچائی ہے۔۔۔"عمار کے سوال پر منتہا نے گہری سانس خارج کی جب وہ اظہارِ محبت کر رہا تھا تو منتہا بھی آج دل کا حال سنا دینا چاہتی تھی۔

"میری زندگی میں آنے والا پہلا مرد جس سے مجھے بے تحاشہ محبت ہوئی وہ عارف جمال تھا۔۔۔عارف کے دھوکے کے بعد مجھے محبت سے نفرت ہو چکی تھی۔۔۔ہمارا رشتہ میرے لیے بس ایک ذمہداری تھی، اس میں محبت یا انسیت کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔۔۔مگر میں جو یہ سمجھتی تھی کہ محبت بس ایک

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شخص پر آ کر رک جاتی ہے آپ سے ملنے کے بعد احساس ہوا کہ محبت دوبارہ بھی کی جا سکتی ہے۔۔۔اور مجھے ہوئی آپ سے دوبارہ محبت۔۔۔آپ ہے میری دوسری محبت۔۔۔"اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے وہ اپنے دل کا حال سنا چکی تھی۔

اس کے ہاتھوں پر باری باری لب رکھے عمار نے اپنی محبت کا پہلا عملی مظاہرہ کیا تھا۔

کیا ہوا اگر وہ اس کی 'دوسری محبت' تھا، وہ 'محبت' تھا، اس کے لیے کافی تھا۔

عمار اسے اپنے باہوں کے حلقے میں لے چکا تھا اور وہ عمار کے سینے پر سر رکھے باہر کے نظاروں کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔

دونوں کے لبوں پر ختم نہ ہونے والی جاندار مسکراہٹ دی، جواب ہمیشہ قائم و دائم رہنی تھی۔

"سوری ٹو سے مسٹر عارف جمال آپ کو بلڈ کینسر ہے لاسٹ سٹیج!"

ڈاکٹر کے الفاظ تھے یا پگلا ہوا سیسہ، اس نے حیرانگی سے ہاتھ میں موجود رپورٹ کو دیکھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے کینسر کیسے ہو سکتا تھا؟ بھلا وہ کیسے مر سکتا تھا؟ وہ تو ابھی جوان جہان تھا۔۔۔اسے تو دنیا کی رنگینیوں سے لطف اندوز ہونا تھا۔۔۔یہ کیا ہو گیا تھا اس کے ساتھ۔

"تو کیا یہ مکافاتِ عمل تھا؟" دماغ میں سوچ آئی

اور ساتھ ہی ان تمام ٹوٹے دلوں کی سسکیاں سنائی دی، جن تتلیوں کو اس نے محبت کے جال میں پھانس کر روند ڈالا تھا۔

یہ قدرت نے کیسا خاموش انتقام لیا تھا ان بے بس انسانوں کا۔

کل تک ان کے آنسوؤں پر مسکرانے والا، آج خود چہرہ ہاتھوں میں چھپائے رو دیا تھا۔

۔۔۔۔ختم شد۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM